Scanned with CamScanner

قانون مفرد اعضا اور طب یونانی کے عین مطابق

طب کا پہلا قاعدہ

بمع

مستند طبی مجربات

حکیم شہباز حسین اعوان کماآکی سوہدروی (گولڈ میڈلسٹ)

شاگرد رشید

حکیم محمد یٰسین دنیا پوری رحمتہ اللہ علیہ

ادارہ مطبوعات سلیمانی

رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-37232788
042-37361408
E-mail: sulemani@gmail.com
www.sulemani.com.pk, facebook.com/sulemani5

کتاب کا نام	طب کا پہلا قاعدہ
مصنف	حکیم شہباز حسین اعوان
ناشر	حکیم عروہ وحید سلیمانی
مطبع	حاجی حنیف پرنٹرز۔ لاہور
ایڈیشن اول	فروری ۲۰۱۷ء
تعداد	۱۰۰۰
قیمت	۱۰۰/- روپے

انتساب

میں اپنی اس علمی وفنی کاوش کو جو اس مقصد کے لیے کی گئی ہے کہ صحیح علم طب زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچے، اپنے دادا استاد مجدد طب حکیم انقلاب ڈاکٹر دوست محمد صابر ملتانی رحمہ اللہ جن کی تمام زندگی علم طب کو خس وخاشاک سے پاک کرنے اور اسے دوسرے اطبائے کرام تک پہنچانے میں صرف ہوئی ان کے نام اور اُس طب کے طالب علم ''آغا محمد نقی'' کے نام معنون کرتا ہوں جس کو لاہور کے ایک طبیب نے اپنے بخل کی وجہ سے یہ کہتے ہوئے اپنے مطب سے نکال دیا تھا کہ ''یہاں سے دفع ہو جاؤ اور آئندہ کبھی میرے مطب میں نہ آنا طب سیکھنا کوئی آسان کام نہیں تم کبھی طب نہیں سیکھ سکتے۔'' یہ طب کے طالب علم عالم دین ہونے کے ساتھ ساتھ طبیہ کالج میں تھرڈ ائیر کے طالب علم ہیں، میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس طالب علم کو آنے والے دور میں علم طب کے آسمان کا چمکتا ہوا ستارہ بنادے۔ آمین ثم آمین

حکیم شہباز حسین اعوان کمالی سوہدروی

فہرست

پیش لفظ

میرے دل میں عرصہ سے یہ خواہش تھی کہ طب کا کوئی آسان سا قاعدہ لکھوں جس کو پڑھ کر طب کے طالب علم اور شوقین حضرات کافی حد تک علم طب کو سمجھ سکیں۔ اس سلسلہ میں ایک دو بار برادرم حکیم عروہ وحید سلیمانی صاحب اور برادرم ڈاکٹر سلطان سکندر صاحب سے بھی بات ہوئی اور ہر دو شخصیات نے کہا کہ ایسا قاعدہ لکھنا چاہیے۔

۶ دسمبر ۲۰۱۶ء کو کمالی مرکز نزد فیضانِ مدینہ رحمان سٹی فیز ۶ بالمقابل کالج روڈ رچنا ٹاؤن جی روڈ شاہدرہ میں جہاں میں ہر ماہ کے پہلے اتوار کو مریض دیکھتا ہوں، ایک طالب علم آغا محمد نقی مجھے ملنے کے لیے تشریف لائے، اتفاق سے اس روز برادرم ڈاکٹر سلطان سکندر صاحب بھی نکیال سیکٹر آزاد کشمیر سے مجھے ملنے کے لیے آئے ہوئے تھے، مریضوں سے فارغ ہونے کے بعد میری ان حضرات سے ملاقات کی نشست ہوئی تو آغا محمد نقی صاحب نے یہ سوال کیا کہ سر آپ مجھے مشورہ دیں کہ میں علم طب سیکھوں یا چھوڑ دوں کیونکہ لاہور شہر میں قانون مفرد اعضاء کے ایک طبیب جو کہ خود کو حکیم انقلاب صابر ملتانی رحمۃ اللہ کا قریبی رشتہ دار بیان کرتے ہیں میں ان کے پاس تحصیل علم کے لیے جاتا تھا، ایک دن کوئی سوال پوچھنے پر وہ برہم ہوگئے اور مجھے کہنے لگے کہ علم طب سیکھنا کوئی آسان کام نہیں میں نے خود ۶۲ سال کی عمر میں تحریک تحلیل تسکین کو مکمل سمجھا ہے میں تمہیں یہ کیسے سمجھا دوں یہاں سے دفع ہو جاؤ اور آئندہ کبھی

میرے مطب پر نہ آنا تم کبھی علم طب نہیں سیکھ سکتے۔'' یہ کہتے ہوئے انہوں نے آئندہ کے لیے مجھے اپنے پاس آنے سے قطعاً منع کر دیا ہے میں اور ڈاکٹر سلطان سکندر صاحب یہ واقعہ سن کر حیران ہوگئے کہ ایسے لوگ بھی جہانِ طب میں موجود ہیں میں نے اس طالب علم سے پوچھا کہ آپ کیا کرتے ہیں تو انہوں نے بتایا کہ میں عالم دین ہوں اور طبیہ کالج میں تھرڈ ائیر کا طالب علم ہوں یہ بات سن کر مجھے اور زیادہ حیرت ہوئی اور ان طبیب صاحب کی ذہنی حالت پر افسوس ہوا۔ بہرحال میں نے اس طالب علم کو کہا کہ علم کسی کے باپ کی جاگیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کسی کی میراث ہوتا ہے جو بھی محنت اور کوشش کرے اس کو سیکھ سکتا ہے، آپ تو طبیہ کالج میں تھرڈ ائیر کے طالب علم ہیں، آپ اس کو کیوں نہیں سیکھ سکتے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اصل طب سے موجودہ دور میں بہت کم طبیب آگاہ ہیں اور عام لوگ تو ظاہری بات ہے صرف نسخہ جات کی حد تک ہی شوق رکھتے ہیں، اگر آپ طب سیکھنا چاہیں تو میرے پاس آجایا کریں میں جو خدمت کر سکا کروں گا۔ چونکہ اتفاق سے اس روز میرے عزیز دوست ڈاکٹر سلطان سکندر صاحب بھی آزاد کشمیر سے آئے ہوئے تھے، انہوں نے بھی اس واقعہ کو سن کر اصرار کیا کہ آپ جلد از جلد قاعدہ طب لکھیں تاکہ ایسے طالب علم جو کہ علم طب کو سیکھنا چاہتے ہیں لیکن مناسب رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں ان کو رہنمائی مل سکے۔

اس واقعہ سے متاثر ہو کر میں نے اپنی تمام مصروفیات کو ترک کر کے فوری طور پر یہ طب کا پہلا قاعدہ لکھا ہے۔ مجھے امید ہے کہ قارئین طب کو پسند آئے گا۔

یہ طب کا پہلا قاعدہ ابتدائی رہنمائی کے لیے ہے اس کو پڑھنے کے بعد دوسری طبی کتب کے مطالعہ سے ان شاء اللہ طالب علم اور شائقین طب، علم طب کو سیکھ سکیں گے اگر کسی طبیب کو بالخصوص نئے اطبائے کرام جو کہ نئے نئے طبیہ کالجز سے فارغ

التحصیل ہوتے ہیں اور ان کو بے شمار مشکلات کا سامنا ہوتا ہے، ایسے اطبائے کرام اگر رہنمائی کے لیے میرے پاس آنا چاہیں تو ضرور آئیں میں ان شاء اللہ ان کی ہر ممکن رہنمائی کروں گا ایسے طبیب جو کہ طب کے مزاجوں کو سمجھنا چاہیں وہ بھی اس سے مستفید ہوں گے، میں نے اس طب کا پہلا قاعدہ کو اغلاط سے پاک کرنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے مگر پھر بھی اگر کوئی غلطی قارئین کو نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔

حکیم شہباز حسین اعوان کمالی سوہدروی

کلماتِ تلمیذ

﴿فَسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ o﴾ (القرآن)

''اگر تم نہیں جانتے ہو تو اہل ذکر سے پوچھو۔''

بزرگی باعقل است نہ بہ سال

تونگری بادل است نہ بہ مال

استادِ محترم حکیم شہباز حسین اعوان کمالی کی علمی وطبی مہارت و مقبولیت عام و خاص پہ مخفی نہیں ہے، آپ کثیر کتب طبیہ کے مصنف ہونے کے ساتھ نہایت نرم دل، وسیع القلب، باضابطہ، باخلاق ومختلف علوم و صفات حسنہ کے حامل نوجوان ہیں۔ میں ۲۰۱۶ء دسمبر میں ان سے ملنے گیا تو دیکھا کہ استاد محترم اپنے ایک دوست طبیب کو مرحوم ڈاکٹر تاثیر حیدر صاحب کی ایک مخفی قلمی بیاض جو کہ ہومیو طریقہ علاج سے متعلق ہے کی تعلیم دے رہے تھے، جب بات طب پہ آئی تو استاد محترم کہنے لگے کہ بالفرض جب نبض، قارورہ، علامات میں مطابقت نہ ہو مثلاً نبض غدی، قارورہ اعصابی، علامات عضلاتی ہوں تو معالج کس بات پر بناء رکھتے ہوئے علاج کرے گا۔ اس مسئلہ کا حل بتاتے ہوئے استاد محترم نے کہا کہ وہ بہت جلد جسم انسانی کے اس حقیقی کرشماتی نظام تشخیص طب سے دنیا کو متعارف کرنے والے ہیں کہ جو قدرت نے ہر انسان کی ہتھیلی پر درج کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے ان کے عظیم مرشد حضرت فقیر پروفیسر باغ حسین

کمال رحمۃ اللہ کے جوتوں کے صدقے ان پر منکشف کر دیا ہے۔
جس کو جان لینے کے بعد ہر طبیب کامیاب ویقینی علاج کر سکے گا، اسی روز میں نے شہر لاہور کے کچھ نہایت ہی بخیل اطباء اور ان کے برتاؤ کا ذکر کیا تو استادِ محترم نے وعدہ کیا کہ وہ میری تفہیم وقلبی تسکین کے لیے ایک کتاب تصنیف کریں گے تو اوفوا بالعقود (القرآن) کے تحت آپ نے بالخصوص میرے لیے بالعلوم شائقین طب کے لیے علم طب کا پہلا قاعدہ تصنیف فرمایا میں خداوند علیم وخبیر کی بارگاہ میں دعا گو ہوں کہ وہ مجھے اس کتاب نیز قانونِ مفرد اعضاء کا مکمل فہم عطاء فرمائے اور التجاء گو ہوں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ استادِ محترم کو حاسدین کے شر اور نظر بد سے محفوظ فرمائے، آمین یارب العالمین

افقر العباد الی رحمة الله الغنی

آغا محمد نقی

۱۴۳۸ھ

وجودِ انسان کیا ہے؟

انسان کا وجود تین چیزوں سے مرکب ہے۔

(۱) جسم:...... انسان کا جسم گوشت، پوست اور ہڈیوں سے بنی ہوئی ایک ایسی مشین ہے جو کہ تمام افعال سرانجام دیتی ہے۔

(۲) روح:...... روح نظر نہ آنے والی ایسی قوت کا نام ہے جس سے انسان کی زندگی ہے۔

(۳) نفس:...... نفس ایسی قوت کا نام ہے جس سے انسان عقل و تمیز حاصل کرتا ہے اور شعوری اور غیر شعوری جذبات کا اظہار کرتا ہے۔

ان تینوں اشیاء کے مرکب کا نام انسان ہے یا ایسے سمجھ لیں کہ جسم ایک مشین ہے روح اس کو چلاتی ہے اور نفس اس کا نگران ہے۔

انسانی جسم کی تشریح:

انسانی زندگی چند ایسے امور پر قائم ہے جن کو علم طب میں امور طبیعہ کہتے ہیں جو کہ سات ہیں۔

۱: ارکان
۲: مزاج
۳: اخلاط
۴: مفرد اعضاء
۵: ارواح
۶: قویٰ
۷: افعال

ان امور طبیعہ میں انسانی جسم کے اعضا زندگی کی بنیاد ہیں اور ان کا وجود ارکان مزاج اور اخلاط سے مرکب ہوتا ہے اور ان کا اپنے افعال سرزد کرنا ارواح، قویٰ اور افعال کے ذریعے ہے۔

ارکان کیا ہیں؟ (۱)

انسان کا وجود جن کائناتی ذات سے بنا ہے ان کو طب کی رو سے ارکان کہتے ہیں جو چار ہیں:

۱: آگ ۲: ہوا

۳: مٹی ۴: پانی

انہی ارکان کے مرکب ہونے سے تمام نباتات و جمادات اور حیوانات اور دنیا کی تمام اشیاء وجود میں آتی ہیں انہی ارکان کے مرکب ہونے سے ہی کائنات کی تمام اشیاء وجود میں آتی ہیں صرف ترکیب اور ترتیب کا فرق ہوتا ہے، اجوائن سے لے کر سونا اور سونا سے لے کر ہیرا تک انہی سے بنتا ہے۔

مزاج کیا ہے؟ (۲)

ارکان کے مرکب ہونے سے جو ایک خاص کیفیت پیدا ہوتی ہے اس کا نام مزاج ہے جو کہ تعداد میں چار ہیں (۱) تر (۲) خشک (۳) گرم (۴) سرد۔

انہی چار مزاجوں پر آگے چل کر جسم انسانی کے اخلاط اور پھر مفرد اعضاء اور پھر انسانی جسم کا مزاج قائم ہوتا ہے جس کی تفصیل اگلے صفحات میں آرہی ہے۔

اخلاط کیا ہیں؟ (۳)

جو غذا انسان کھاتا ہے اس سے چار قسم کی اخلاط پیدا ہوتی ہیں: (۱) بلغم تر

(۲) الحاقی مادہ، سرد (۳) سودا، خشک (۴) صفراء گرم۔

خون کیا ہے؟

ان چاروں اخلاط کے مجموعہ کا نام خون ہے، جس پر تمام بدن انسانی کی زندگی اور صحت کا دارومدار ہے اور یہ انسانی جسم کے تغذیہ کا کام کرتا ہے ہر عضو تک اس کی متعلقہ خلط خوراک کی شکل میں پہنچاتا ہے۔

مفرد اعضاء کیا ہیں؟ (۸)

اخلاط کے منجمد اور مجسم ہونے سے انسانی جسم کے خلیات اور خلیات کے باہم ملنے سے مفرد اعضاء بنتے ہیں۔

ا:...... انسانی جسم کے تمام اعصاب کی پیدائش بلغم سے ہوتی ہے اور ان کا مرکز دماغ ہے ان کی بڑھوتری اور بقا کے لیے بلغم و رطوبات ہی خوراک کا کام دیتی ہیں۔

۲:...... انسانی جسم کے تمام غدد کی پیدائش صفراء سے ہوتی ہے اور ان کا مرکز جگر ہے ان کی بڑھوتری اور بقاء کے لیے صفراء ہی خوراک کا کام دیتی ہے۔

۳:...... انسانی جسم کے تمام عضلات کی پیدائش سودا سے ہوتی ہے اور ان کا مرکز دل ہے ان کی بڑھوتری اور بقاء کے لیے سودا ہی خوراک کا کام دیتی ہے۔

۴:...... انسانی جسم کی تمام ہڈیاں وکریاں رباط اوتار وغیرہ کی پیدائش الحاقی مادہ سے ہوتی ہے اور یہ جسم انسانی میں ڈھانچہ بنانے کا بنیادی کام کرتی ہیں اس ڈھانچہ پر دوسرے مفرد اعضاء کے مرکب ہونے سے بدن انسانی کے تمام اعضاء بنتے ہیں اور اس طرح ایک جیتا جاگتا انسان وجود میں آتا ہے، جس کے تمام اعضاء اپنے اپنے افعال سرانجام دیتے ہیں۔

انسانی جسم کی ہڈیوں کریوں اور رباط اور انسانی جسم کے اعضاء کو باہم ملانے والے تمام ٹشوز اور خلیات کی بڑھوتری اور بقاء کے لیے الحاقی مادہ ہی خوراک کا کام دیتا ہے۔

یاد رکھیں! جو غذا ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں ان سے یہ تمام اخلاط پیدا ہو کر جسم انسانی کے تمام اعضاء کو خوراک پہنچانے کا باعث بنتی رہتی ہیں اور اس طرح نظام زندگی جاری وساری رہتا ہے اگر ان کی کمی بیشی ہو جائے تو امراض پیدا ہوتے ہیں۔

ارواح کیا ہیں؟

جسم انسانی میں تین قسم کی ارواح پائی جاتی ہیں۔

۱: روح نفسانی ۲: روح طبعی ۳: روح حیوانی

اعصاب میں روح نفسانی ہوتی ہے جس کا مرکز دماغ ہے۔ غدد میں روح طبعی ہوتی ہے جس کا مرکز جگر ہے۔ عضلات میں روح حیوانی ہوتی ہے جس کا مرکز دل ہے۔

قویٰ کیا ہیں؟

جسم انسانی میں تین قوتیں ہوتی ہیں:

۱: قوت نفسانی ۲: قوت طبعی ۳: قوت حیوانی

اعصاب میں قوتِ نفسانی ہوتی ہے جس کا مرکز دماغ ہے۔ غدد میں قوت طبعی ہوتی ہے جس کا مرکز جگر ہے، عِضلات میں قوت حیوانی ہوتی ہے جس کا مرکز دل ہے۔ یہی قوتیں یکجا ہو کر انسانی جسم کے تمام افعال اور نظام زندگی کو رواں دواں رکھنے کا باعث بنتی ہیں۔

افعال کیا ہیں؟

۱: حرکت ۲: سکون ۳: ضعف

(۱) حرکت کیا ہے؟

جب انسانی جسم کے اعضاء میں ارواح اور قوی اپنا فعل مناسب طریقہ سے سرانجام دیں تو انسانی جسم کا وہ عضو اپنا فعل سرانجام دیتا ہے جس کو حرکت کہتے ہیں۔

(۲) سکون کیا ہے؟

جب انسانی جسم کے اعضاء میں ارواح اور قوی اپنا فعل مناسب طریقہ سے سرانجام نہ دیں تو انسانی جسم کے اس عضو کی حرکت کم ہو کر اس میں سکون پیدا ہو جائے گا۔

(۳) ضعف:

جب انسانی جسم کے کسی عضو میں ارواح اور قوی کمزور ہو جائیں تو اس عضو میں مکمل سکون کے بجائے ضعف پیدا ہو جائے گا۔

یہ ضعف حرکت اور سکون کے درمیان والی کیفیت کا نام ہے، عام الفاظ میں اس کو اس عضو کی کمزوری سمجھا جائے گا۔

انسانی جسم کے بنیادی اعضاء کا کام:

یہ ایسے اعضاء ہیں جن پر انسانی جسم کی بنیاد ہے، یہ انسانی جسم کا ڈھانچہ بناتے ہیں، یہ الحاقی مادہ یا الحاقی خلیات سے بنے ہوتے ہیں ان کو انسانی جسم میں ساکن اعضاء بھی کہتے ہیں مثلاً ہڈیاں کریاں رباط اوتار وغیرہ۔

حیاتی اعضاء:

حیاتی اعضاء ان اعضاء کو کہتے ہیں جن کے بغیر انسان زندہ نہ رہ سکے، یہ تین ہیں: (۱)اعصاب جن کا مرکز دماغ ہے۔ (۲)عضلات جن کا مرکز دل ہے۔ (۳)غدد جن کا مرکز جگر ہے، یہی تینوں اعضاء اعضائے رئیسہ بھی کہلاتے ہیں۔

انسانی جسم کے حیاتی اعضاء کے کام

(۱) اعصاب کا کام:

اعصاب جن کا مرکز دماغ ہے جسم انسانی میں ہر قسم کے احساسات جو کہ حواسِ خمسہ ظاہری اور باطنی حواس کے ذریعے حاصل ہوتے ہیں، انہی میں پیدا ہوتے ہیں۔

یہ احساسات عضلات اور غدد کے ذریعے تمام انسانی جسم میں تمام کام اور اعمال کے احکامات صادر کرتے ہیں۔

اعصاب بذاتِ خود حرکت نہیں کرتے وہ صرف اپنے احساسات کے ذریعے حرکت کا حکم دیتے ہیں۔

(۲) غدد کا کام:

غدد جن کا مرکز جگر ہے، انسانی جسم میں ہر قسم کی غذا، غدد اور غشائے مخاطی کے ذریعے ملتی ہے، انسانی جسم کے ہر عضو کو جس قسم کی غذا درکار ہوتی ہے اس جگہ کے غدد اپنی مخصوص بناوٹ کی وجہ سے اس قسم کی غذا کو تیار اور پختہ کر کے اس عضو کو دیتے ہیں، مثلاً جگر میں صفراء بنتا ہے، گردے پیشاب بناتے ہیں اور عورت کے سینے یعنی پستان میں دودھ بنتا ہے اور مرد کے خصیوں میں مادہ منویہ بنتا ہے اس طرح ہر غدد اپنی خاص

قسم کی رطوبت پیدا کرتا ہے جن مقامات پر غدد نہیں ہیں وہاں پر ان کی جگہ غشائے مخاطی ہوتی ہیں جو کہ ان کی جگہ کام کرتی ہیں یعنی جسم انسانی میں جس بھی مقام پر جس قدر رطوبات پیدا ہوتی ہیں، وہ غدد اور غشائے مخاطی کے تحت پیدا ہوتی ہیں۔ مثلاً منہ کے لعاب اور ناک کے نزلہ وزکام سے لے کر پیشاب و پاخانہ اور پسینہ تک جہاں بھی رطوبات نظر آئیں گی وہ غدد اور غشائے مخاطی کی پیدا کردہ ہیں۔

(۳) عضلات کا کام:

عضلات جن کا مرکز دل ہے، انسانی جسم میں ہر قسم کی حرکات جو اعصاب سے احکامات ملنے کی صورت میں کی جاتی ہیں کرتے ہیں اعصاب کے احکامات پر عمل کرنا عضلات کا کام ہے مثلاً دیکھنے، سونگھنے یا چکھنے اور محسوس کرنے وغیرہ کے حواس خمسہ ظاہری کے احساسات کو سمجھ کر ان پر عمل کرنا عضلات کا کام ہے۔ اسی طرح حواس باطنی کے احساسات کو سمجھنا حتیٰ کہ کشف و الہام سے لے کر وحی کے احکامات کو بھی دل ہی سمجھتا ہے، دماغ کو صرف احساس ہوتا ہے اور شرح صدر صرف دل میں ہوتا ہے اور جسم میں جس قدر حرکات عمل میں آتی ہیں، چاہے وہ چلنا پھرنا اور جسم اور ہاتھوں کو حرکت دینا ہو یا کھانا پینا یا بولنا ہو ان سب افعال کا تعلق عضلات سے ہوتا ہے۔

خون کیا ہے؟

خون کا انسانی جسم میں بہت اہم کردار ہے جو غذا ہم کھاتے ہیں اس سے اخلاط بلغم، سودا، صفراء اور الحاقی مادہ بنتے ہیں ان تمام اخلاط کے ملنے سے جو چیز وجود میں آتی ہے اس کا نام خون ہے۔

یعنی کہ خون میں تمام اخلاط موجود ہوتی ہیں اور یہ سارے جسم کو خوراک فراہم کرتا ہے، یہ تمام جسم انسانی میں ہر وقت گردش کرتا رہتا ہے اور جسم کے ایک ایک خلیے تک اس کی خوراک پہنچاتا ہے جس جس عضو کی جو خلط خوراک ہوتی ہے وہ عضو اپنی اپنی خوراک حاصل کرتا رہتا ہے اور اس طرح انسانی زندگی رواں دواں رہتی ہے، اگر دوران خون رک جائے تو انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے۔

یاد رکھیں:...... خون بذاتِ خود علیحدہ کوئی خلط نہیں بلکہ یہ چاروں اخلاط کا مرکب ہے، قدیم زمانہ میں خون کو ایک خلط کے طور پر تسلیم کیا جاتا تھا چونکہ اس وقت سائنس نے اتنی ترقی نہیں کی تھی جتنی کہ موجودہ دور میں کر چکی ہے، سائنس نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ خون مختلف اجزاء اور مادوں اور رطوبات کا مرکب ہے جس کو طب میں اخلاط اربعہ کہا جاتا ہے اور ان چاروں اخلاط کی کمی بیشی سے ہی خون میں تغیر و تبدل پیدا ہوتا ہے۔

حالت صحت کیا ہے؟

جب انسان متوازن غذا کھاتا رہے اور اس سے چاروں اخلاط متوازن پیدا ہوتے رہیں اور انسانی جسم کے تمام اعضاء اپنا اپنا کام صحیح سرانجام دیتے رہیں تو ایسی حالت کو انسانی جسم کی حالت صحت کہا جاتا ہے۔

حالت مرض کیا ہے؟

جب انسان کے اعضاء میں بگاڑ پیدا ہو جائے اور اس کے اعضاء اپنا کام صحیح طور پر سرانجام نہ دے سکیں تو ایسی حالت میں انسانی جسم میں مختلف تکالیف اور علامات پیدا ہو جائیں گی جو کہ معمولی امراض سے لے کر خطرناک امراض تک پیدا ہو سکتی ہیں اس

حالت کو حالت مرض کہا جاتا ہے۔

مثلاً: سر درد، نزلہ، زکام، بخار، پیٹ درد وغیرہ معمولی امراض میں شمار ہوں گے اور یرقان، کالا یرقان، ٹی بی، کینسر وغیرہ خطرناک امراض میں شمار ہوں گے۔

انسانی جسم کے اعضاء کیا ہیں؟

انسانی جسم کے تمام اعضاء سر سے لے کر پاؤں تک مفرد اعضاء، اعصاب عضلات اور غدد کے مرکب ہونے سے وجود میں آتے ہیں اور الحاقی مادہ ان کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا کام کرتا ہے، ان تمام مفرد اعضاء کی حیثیت اینٹوں کی سی ہے اور الحاقی مادہ کی حیثیت گارا یا سیمنٹ کی طرح ہے، ان تمام مفرد اعضاء کی پیدائش اخلاط سے ہوتی ہے اور پھر ان مفرد اعضاء کے ملنے سے انسانی جسم کے اعضاء بن جاتے ہیں اور انہی اعضاء کے صحیح کام کرنے کا نام حالت صحت اور بگاڑ یا خرابی کا نام حالت مرض ہے۔

انسانی جسم کے اعضاء میں خرابی کب ہوگی؟

انسانی جسم کے اعضاء میں خرابی اس وقت ہوگی جب انسانی جسم میں اخلاط کی کمی یا بیشی ہو جائے گی، ایسی صورت میں اگر کوئی خلط زیادہ ہوگئی ہے تو وہ اپنے متعلقہ عضو کے فعل کو تیز کر دے گی، جس سے مختلف امراض و علامات پیدا ہو جائیں گے۔

اگر کوئی خلط انسانی جسم میں کم ہو جائے گی تو اس سے متعلقہ عضو کو خوراک کم ملے گی جس سے وہ کمزور ہو جائے گا اور اپنا کام صحیح طور پر سرانجام نہ دے سکے گا۔

اگر کوئی خلط انسانی جسم میں انتہائی کم ہو جائے گی تو اس سے متعلقہ عضو انتہائی کمزور ہو جائے گا جس سے وہ اپنا فعل بہت ہی کم سرانجام دے گا جس سے کئی

امراض وعلامات پیدا ہو جائیں گی، یہ تینوں صورتیں اعتدال پر رہیں تو انسان صحت مند رہے گا ورنہ بیمار ہو جائے گا۔

انسانی جسم کے اعضاء کی خرابی کی صورتیں:

انسانی جسم کے اعضاء، اعصاب، عضلات اور غدد جن کو حیاتی اعضاء کہا جاتا ہے ان میں تین قسم کی خرابی ہو سکتی ہے۔

(۱) تحریک:...... کسی عضو کے فعل میں تیزی آ جائے، یعنی جو کام وہ عضو اعتدال میں کر رہا ہے وہ کام بہت تیزی کے ساتھ کرنے لگے، اس کو تحریک کہتے ہیں۔

(۲) تحلیل:...... تحلیل سے یہ مراد ہے کہ کوئی عضو ضعیف ہو گیا ہے اور اپنا کام ٹھیک طرح نہیں کر رہا اس کو تحلیل کہا جاتا ہے۔

(۳) تسکین:...... تسکین سے یہ مراد ہے کہ کوئی عضو بالکل کمزور ہو چکا ہے اور اسکا فعل انتہائی کم ہو گیا ہے اس کو تسکین کہتے ہیں۔

طب کی رو سے انسانی جسم میں تمام امراض کی پیدائش اخلاط کی کمی یا بیشی سے ہوتی ہے اور اخلاط کے متوازن رہنے سے انسان صحت مند رہتا ہے اور نارمل دوران خون کی صورت میں ہر وقت انسانی جسم میں خود کار طریقہ کے تحت قدرت تحریک، تحلیل اور تسکین کی صورت قائم رکھتی ہے، جو اگر متوازن رہے تو حالت صحت ہے اور اگر غیر متوازن ہو جائے تو حالت مرض ہے اور ایسی صورت میں اخلاط کی کمی بیشی اور بگاڑ کے پیش نظر معمولی امراض سے لے کر خطرناک اور انتہائی خطرناک امراض و علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

تحریک، تحلیل، تسکین کو اس نقشہ سے سمجھیں:

دماغ واعصاب → تحریک

اعصابی
تحریک
مزاج
بلغمی

اس صورت میں جسم انسانی میں خلط بلغم کی زیادتی ہوگی اور جسم انسانی کو بلغمی اور سرد امراض کا سامنا ہوتا ہے۔

جگر وغدود ← تحلیل

قلب وعضلات → تسکین
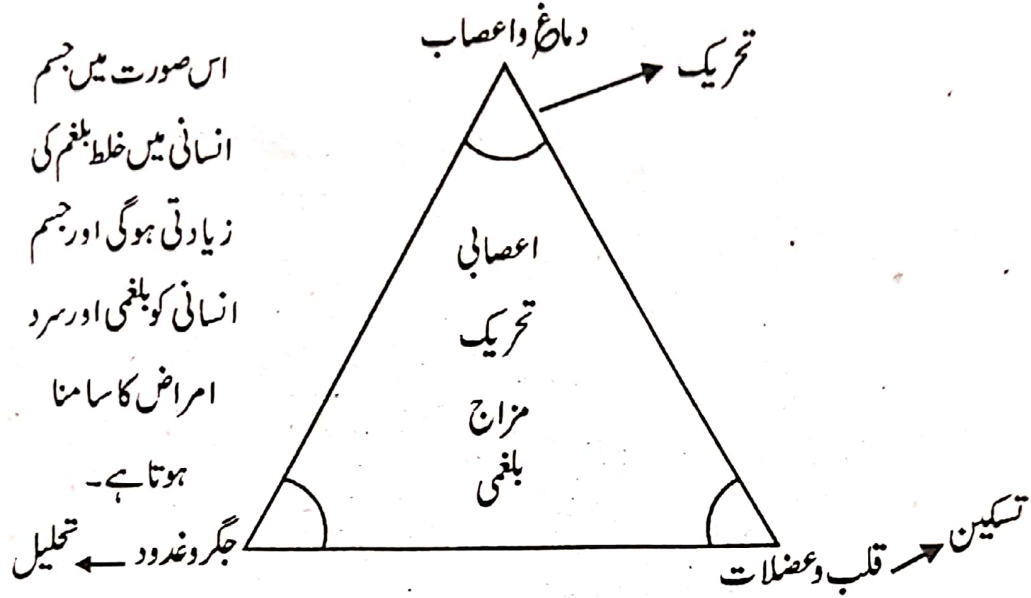
علاج کے لیے سوداوی یعنی عضلاتی غذائیں اور دوائیں استعمال کریں اس سے قلب وعضلات میں تحریک پیدا ہوکر تمام امراض وعلامات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

نقشہ نمبر (۲)

دماغ واعصاب ← تحلیل

عضلاتی
تحریک
مزاج
سوداوی

اس صورت میں جسم انسانی میں خلط سودا کی زیادتی ہوگی اور جسم انسانی کو خشک اور ریاحی امراض کا سامنا ہوتا ہے۔

جگر وغدود ← تسکین

قلب وعضلات → تحریک
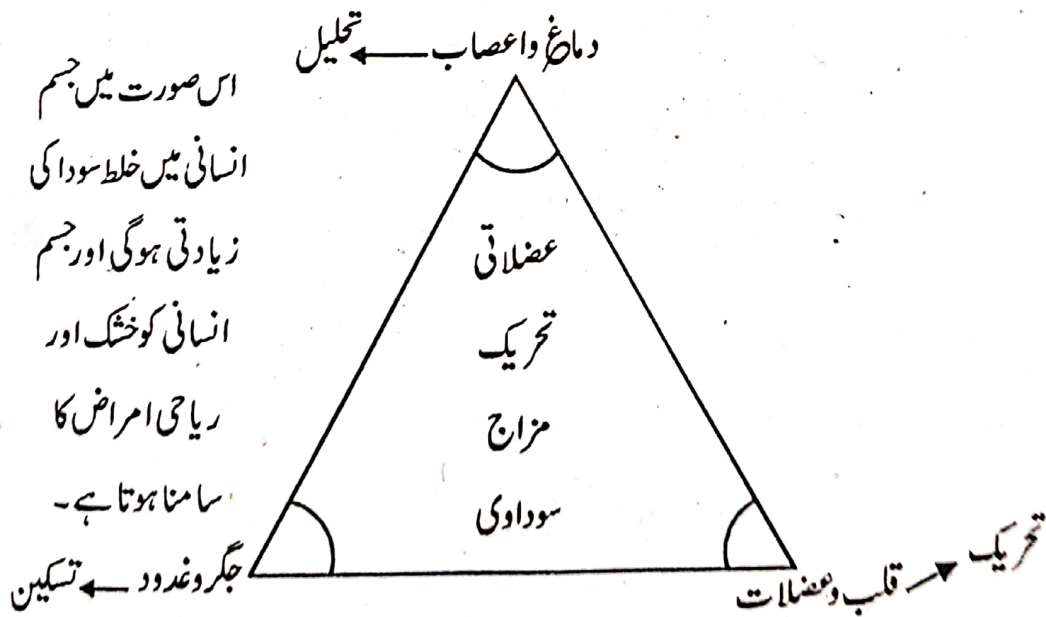
علاج کے لیے صفراوی یعنی غدی غذائیں اور دوائیں استعمال کریں۔ اس سے جگر وغدد میں تحریک پیدا ہوکر تمام امراض وعلامات کا خاتمہ ہوجائے گا۔

نقشہ نمبر (۳)
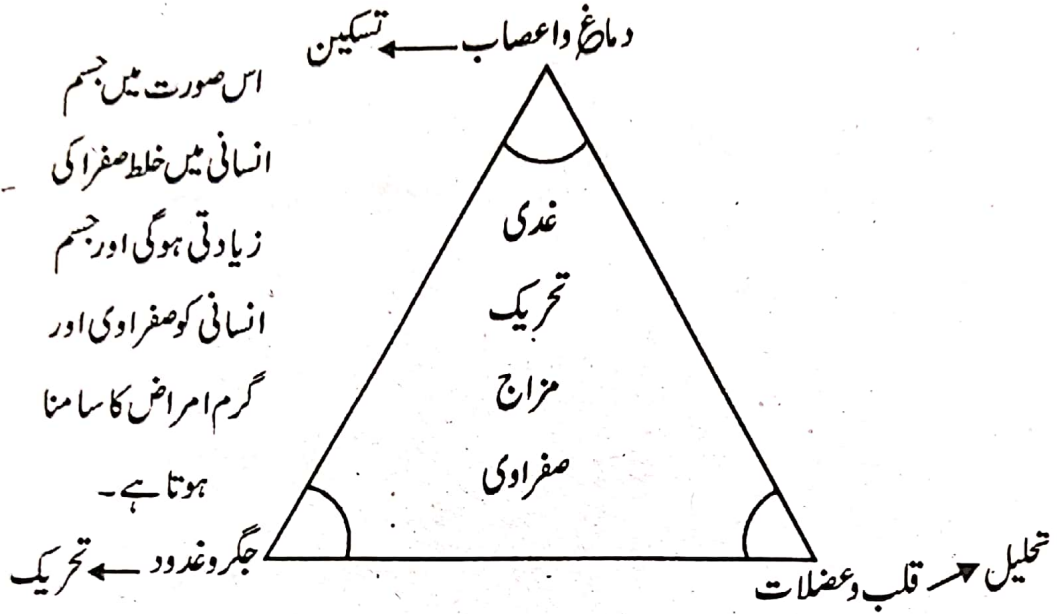
علاج کے لیے بلغمی یعنی اعصابی غذائیں اور دوائیں استعمال کریں جس سے دماغ و اعصاب میں تحریک پیدا ہو کر تمام امراض و علامات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

طب کی رو سے بلغم کا علاج سودا ہے، سودا کا علاج صفرا ہے اور صفراء کا علاج بلغم ہے۔ عام الفاظ میں تری کا خاتمہ خشکی سے ہوگا، خشکی کا خاتمہ گرمی سے ہوگا اور گرمی کا خاتمہ تری سے ہوگا۔

یہی قانون تمام کائنات میں پایا جاتا ہے اور اس کے مطابق تمام کائنات کا نظام جاری و ساری رہتا ہے۔

جب ان میں سے کوئی صورت غیر متوازن ہو جاتی ہے تو پھر دنیا میں خطرناک طوفان برف باری، زلزلے، سیلاب اور قدرتی آفات وقوع پذیر ہو کر انسانی زندگی کے لیے خطرہ بن جاتے ہیں۔

کائنات میں تحریک، تحلیل اور تسکین کی صورتیں

۱: کسی جگہ ہوا چل رہی ہے یہ تحریک ہے۔
۲: کسی جگہ گرمی، حبس اور بے چینی ہے یہ تحلیل ہے۔
۳: کسی جگہ بارش ہو رہی ہے یہ تسکین ہے۔

اگر کائنات میں یہ تینوں اعمال اعتدال پر رہیں تو کائنات میں آرام اور سکون رہے گا اگر کائنات میں یہ تینوں صورتیں اعتدال سے ہٹ جائیں تو انسانی زندگی کے لیے خطرناک ثابت ہوں گی۔

مثلاً اگر بارش ضرورت کے مطابق برسے تو خوشی و راحت ہے اور خوشحالی کا پیغام ہے اور اگر یہی بارش بہت زیادہ اور ہر وقت ہوتی رہے تو زندگی خطرے میں پڑ جائے گی۔

اسی طرح اگر ہوا اعتدال پر چلتی رہے تو ہر شئے اپنے کام میں مصروف اور رواں دواں ہے اگر ہوا بند ہو جائے تو حبس اور بے چینی پیدا کرتی ہے اور آندھی اور طوفان کی صورت میں ہر شئے کی زندگی خطرے میں پڑ جائے گی۔

اسی طرح اگر حرارت اعتدال پر رہے تو تحلیل کا عمل درست رہتا ہے اور اگر حرارت انتہائی کم ہو جائے تو زندگی کی ہر قسم کی نشو ونما بند ہو جاتی ہے اور اگر حرارت زیادہ ہو جائے تو ہر قسم کی زندگی میں تحلیل زیادہ ہونے کی وجہ سے موت واقع ہونے کا خطرہ پیدا ہو جائے گا۔

کائنات کا نظام اعتدال پر رکھنے کے لیے قدرت مذکورہ افعال اعتدال پر رکھتی ہے مثلاً جب سخت گرمی پڑتی ہے تو بارش آ جاتی ہے، جس سے تحلیل کا عمل رک جاتا ہے اور تسکین ہو جاتی ہے، جب بارش سے ہر جگہ جل تھل ہو جاتا ہے تو تیز ہوا چل پڑتی ہے اور پانی خشک ہو جاتا ہے یہ تحریک ہے یعنی تسکین کو قدرت تحریک میں تبدیل کر دیتی ہے۔

انسانی جسم اور کائنات

انسانی جسم کائنات کا ایک حصہ ہے، بلکہ یوں کہہ لیں کہ انسانی جسم بھی ایک کائنات ہی ہے۔ اس لیے جن قوانین قدرت کے تحت، کائنات کا نظام چلتا ہے انہی قوانین کے تحت انسانی جسم کا نظام بھی چلتا ہے۔ اور انسانی جسم میں بھی تحریک، تحلیل اور تسکین کی تینوں صورتیں وقوع پذیر ہوتی رہتی ہیں، اس صورت کو اس نقشہ سے سمجھیں:

نقشہ

شمار	نام اعضاء	اعصاب	غدد	عضلات	نتیجہ
۱	دماغ	تحریک	تحلیل	تسکین	جسم میں رطوبت یعنی بلغم کی زیادتی
۲	جگر	تسکین	تحریک	تحلیل	جسم میں حرارت یعنی صفراء کی زیادتی
۳	دل	تحلیل	تسکین	تحریک	جسم میں ریاح یعنی سودا کی زیادتی

تحریک، تحلیل، تسکین کی تین صورتیں اور ان کے مطابق علاج کے طریقے:

ا:......بلغمی یا اعصابی تحریک کی صورت میں تحریک تحلیل تسکین کا نقشہ

(ا) تحریک دماغ و اعصاب (۲) تحلیل جگر و غدد (۳) تسکین قلب و عضلات

اس حالت میں تمام بلغمی اور سرد امراض کا علاج جسم میں سودا یعنی خشکی و ریاح پیدا کر کے کیا جائے گا یہی اصولِ طب اور علاج بالضد ہے۔

اس حالت میں جسم میں بلغم اور رطوبات کی زیادتی ہوگی اور خشکی ریاح اور سودا کی بہت کمی ہوگی، جبکہ حرارت اور صفرا کی کمی ہوگی، علاج کے لیے جسم میں سودا یعنی خشکی و ریاح پیدا کرنی ہوگی۔
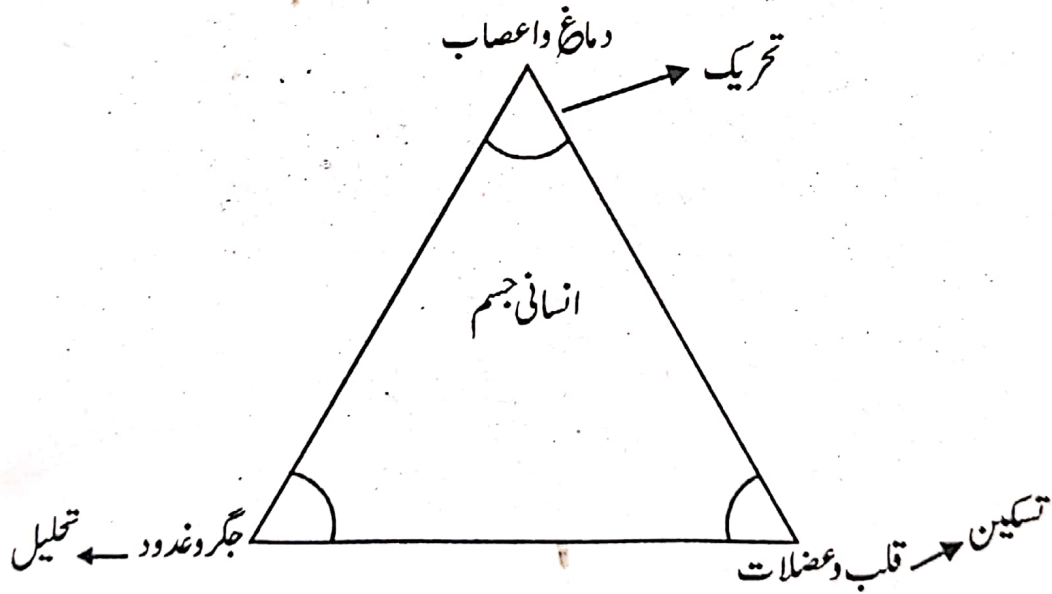
۲:......سوداوی یا عضلاتی تحریک کی صورت میں تحریک تحلیل تسکین کا نقشہ

اس حالت میں جسم میں سودا یعنی خشکی و ریاح کی زیادتی ہوگی اور گرمی یعنی صفرا کی بہت کمی ہوگی اور بلغم و رطوبات کی کمی ہوگی، علاج کے لیے جسم میں صفراء یعنی حرارت پیدا کرنی ہوگی۔

اس حالت میں تمام سوداوی اور ریاحی امراض کا علاج جسم میں گرمی اور صفراء پیدا

کر کے کیا جائے گا یہی اصولِ طب اور علاج بالضد ہے۔

(۱) تحریک قلب وعضلات (۲) تحلیل دماغ واعصاب (۳) تسکین جگر وغدد
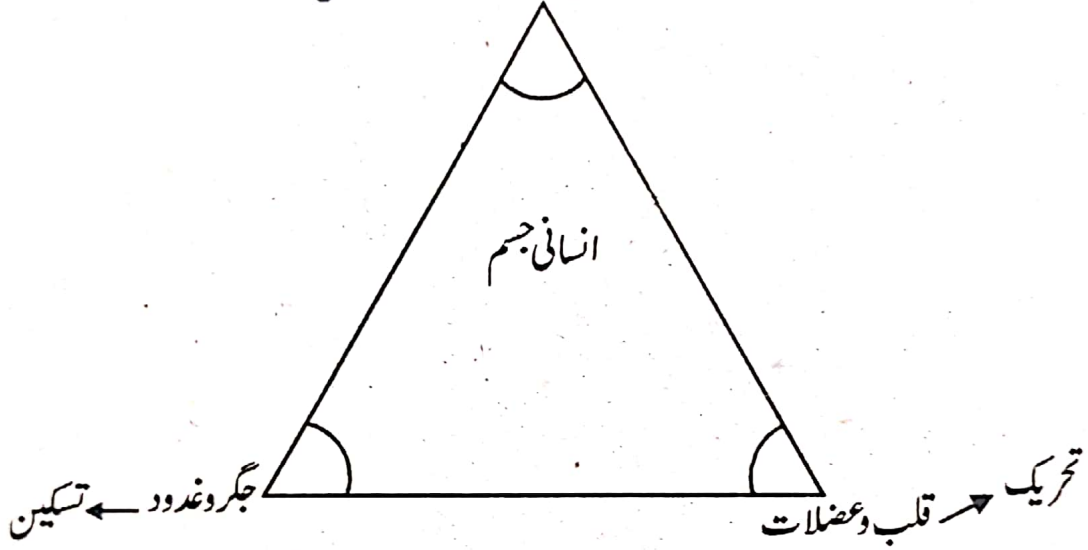
نمبر۳:......صفراوی یعنی غدی تحریک کی صورت میں تحریک تحلیل تسکین کا نقشہ

اس حالت میں تمام صفراوی اور گرم امراض کا علاج جسم میں بلغم اور رطوبات کو پیدا کر کے کیا جائے گا یہی اصول طب اور علاج بالضد ہے۔

(۱) تحریک جگر وغدد (۲) تحلیل قلب وعضلات (۳) تسکین دماغ واعصاب
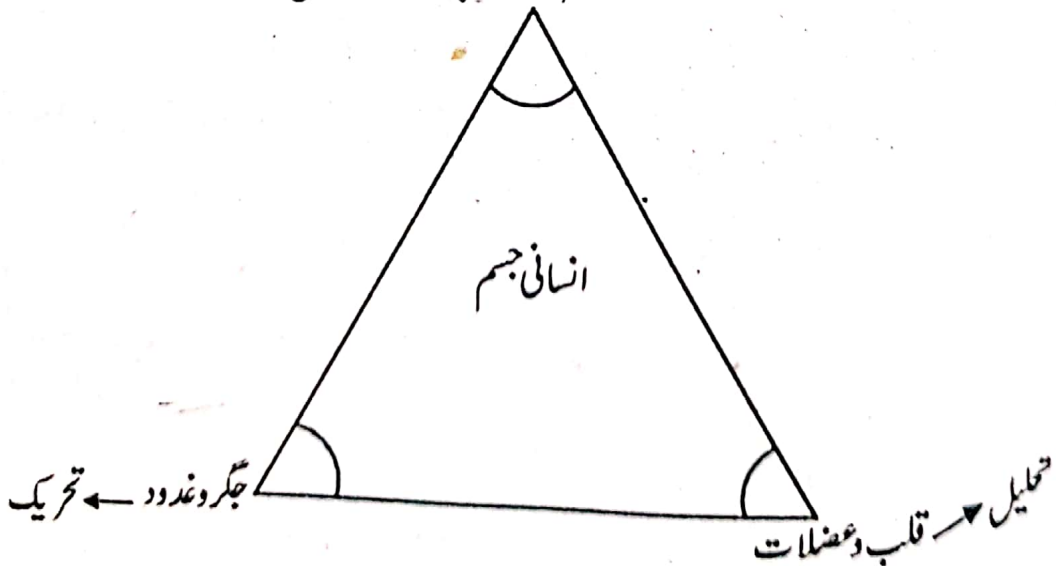
اس حالت میں انسانی جسم میں گرمی اور صفراء کی زیادتی ہوگی جبکہ بلغم اور رطوبات کی بہت کمی ہوگی اور خشکی اور سودا کی کمی ہوگی علاج کے لیے جسم میں بلغم یعنی رطوبات پیدا کرنی ہوں گی۔

ان تینوں نقشوں کے مطابق علاج کرنے سے تحریک تسکین اور تحلیل تبدیل ہو کر اخلاط کی زیادتی کمی یا بہت کمی درست ہو جائے گی اور تمام امراض و علامات کا خاتمہ ہو جائے گا۔

ماہیت مرض

جسم انسانی کے مفرد اعضاء میں صرف تحریک کو مرض کہتے ہیں۔ باقی دو افعال تحلیل اور تسکین اس کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی صورتیں ہیں۔

کیونکہ جب تک کسی عضو میں تحریک نہ ہوتو کہیں بھی تحلیل اور تسکین پیدا نہیں ہوسکتی، ان تحریک اور تحلیل اور تسکین کی وجہ سے جسم انسانی میں جو حالتیں اور صورتیں پیدا ہوتی ہیں، ان سب کو علامات کہتے ہیں جو کسی عضو کے فعل کی خرابی کو ظاہر کرتی ہیں۔

اس وقت طب میں جتنے بھی امراض سمجھے جاتے ہیں درحقیقت یہ سب علامات ہیں جو کسی بھی عضو کے فعل کی خرابی کا اظہار کرتی ہیں، مثلاً یرقان، فالج، دمہ، ٹی بی، جریان، احتلام، لقوہ، تبخیر معدہ، ذیابیطس، آتشک، بواسیر، سوزاک وغیرہ سے لے کر کینسر تک سب علامات ہیں جو کسی عضو کی تحریک کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

عام الفاظ میں یوں سمجھ لیا جائے کہ یہ عام علامات جسم انسانی میں کسی نہ کسی خلط صفراء سودا، بلغم کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

اقسام مرض:

انسانی جسم میں مرض کی صرف تین اقسام ہیں:

ا:...... خلط بلغم کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والی امراض، ان امراض کو اعصابی امراض کہا جاتا ہے۔

۲:......خلط صفراء کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والی امراض، ان امراض کو غدی امراض کہا جاتا ہے۔

۳:......خلط سودا کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والی امراض، ان امراض کو عضلاتی امراض کہا جاتا ہے۔

ان امراض کو طب کی رو سے (۱) بلغمی امراض (۲) صفراوی امراض (۳) سوداوی امراض کہا جائے گا۔ جسم انسانی میں جس قدر علامات جن کو امراض کہا جاتا ہے وہ ان تین قسم کے امراض پر ہی مشتمل ہیں، باقی انہی کو آگے پھیلا کر بے شمار امراض و علامات اور شیطان کی آنت کی طرح طویل جمع تفریق کر کے ان کو پھیلا دیا گیا ہے، جن کو طالب علم تو رہے ایک طرف ماہر طبیب بھی مکمل طور پر سمجھنے سے قاصر رہتے ہیں۔

مقام مرض:

مرض ہمیشہ انسانی جسم کے مفرد اعضاء اعصاب، عضلات اور غدد میں ہوتی ہے چونکہ جسم انسانی کے تمام مرکب اعضاء بھی ان مفرد اعضاء کے ملنے سے بنے ہوئے ہیں اس لیے مرض کی صورت میں ان اعضاء میں مختلف تغیرات پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً انسانی معدہ جو کہ اعصاب، عضلات اور غدد سے مل کر بنا ہوا ہے، جب بھی کوئی معدہ کا مرض پیدا ہوگا تو ان تین مفرد اعضاء میں سے ایک میں ہوگا مثلاً

ا:......اگر معدہ کا عضوی تغیر اس کے اعصاب میں تیزی سے پیدا ہوا ہے تو معدہ میں رطوبات کی زیادتی ہو کر مریض کو قے اور متلی ہونا شروع ہو جائے گی۔

۲:......اگر معدہ کا عضوی تغیر اس کے عضلات میں تیزی سے پیدا ہوگا تو معدہ

میں ریاح اور سوداویت کی زیادتی ہو کر وہاں کی رطوبات خشک ہو کر مریض کو قبض، تبخیر معدہ وغیرہ تکلیف ہو جائے گی۔

۳:......اگر معدہ کا عضوی تغیر اس کے غدد میں تیزی کی وجہ سے پیدا ہوگا تو اس صورت میں معدہ میں حرارت اور صفراء کی زیادتی سے معدہ میں جلن چبھن اور درد اور مروڑ کی کیفیت پیدا ہو جائے گی۔

بالکل یہی تین صورتیں جسم انسانی کے ہر عضو میں خرابی کی صورت میں ہوں گی اور ان کا علاج بھی اخلاط اور عضو کی تحریک اور عضو کے تغیر کو مدنظر رکھ کر ہی کیا جائے گا۔ اس سے ان شاء اللہ بے خطا اور یقینی علاج کی صورت حال پیدا ہو جائے گی اور ظنی اور غیر یقینی صورت حال کا خاتمہ ہو کر طبیب کو اطمینان اور سکون قلب حاصل ہوگا۔

اسباب مرض

اسباب مرض تین ہیں: (۱) کیفیاتی و نفسیاتی اسباب مرض (۲) مادی و خلطی اسباب مرض (۳) شرکی و کیمیاوی اسبابِ مرض۔

۱۔ کیفیاتی ونفسیاتی اسباب مرض:

اگر جسم انسانی میں تری، گرمی اور خشکی کی کمی یا زیادتی سے مرض پیدا ہو جائے تو اس کو کیفیاتی اسباب مرض کہا جائے گا اور اگر انسانی جسم میں غم غصہ، خوشی، شادمانی سے کوئی خلل پیدا ہو جائے تو اس کو نفسیاتی اسباب مرض کہا جائے گا۔

۲۔ مادی وخلطی اسباب مرض:

اگر جسم انسانی میں ماکولات و مشروبات مثلاً دوا، غذا یا زہر وغیرہ سے کوئی مرض

پیدا ہو جائے تو اس کو مادی اسباب مرض کہا جائے گا۔ اور اگر بلغم، سودا، صفراء کی زیادتی سے امراض پیدا ہو جاتے ہیں تو ان کو خلطی اسباب مرض کہا جائے گا۔

۴۔شرکی و کیمیاوی اسباب مرض:

ان اسباب مرض کو اسباب واصلہ بھی کہتے ہیں۔ یہ اسباب مرض کیفیاتی ونفسیاتی اسباب اور مادی و خلطی اسباب سے علیحدہ نہیں ہوتے جب یہی دونوں اسباب اپنی شدت اختیار کر لیتے ہیں تو اعضاء کے افعال میں افراط تفریط اور ضعف پیدا ہو کر مرض پیدا ہو جاتا ہے، شرکی اسباب سے اعضاء کے فعل میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے جس سے ایک عضو میں تحریک دوسرے میں تحلیل اور تیسرے میں تسکین پیدا ہو جاتی ہے۔

اور کیمیاوی اسباب سے خون میں تغیر پیدا ہوتا ہے جس سے خون میں کسی مادہ یا خلط کی یا زہر کی زیادتی ہو جاتی ہے جس سے مختلف علامات ظاہر ہو جاتی ہیں جن کو امراض کہا جاتا ہے۔

امراض پیدا ہونے کی صورت:

جب مندرجہ بالا اسباب میں سے کوئی سبب کسی بھی عضو پر اثر انداز ہوتا ہے تو اس کے فعل میں کمی یا زیادتی ہو جاتی ہے یا اس کی ساخت میں کوئی خرابی واقع ہو جاتی ہے جس سے وہ عضو اپنے افعال درست سرانجام نہیں دے سکتا۔ تو ایسی صورت میں کمی اور زیادتی کے ساتھ عضو مریض ہو جاتا ہے۔

مرض کی علامات:

کسی انسان کے بیمار ہونے کی صورت میں یا کسی عضو کے مرض میں مبتلا ہونے کی صورت میں جو سب سے بڑی علامات ظاہر ہوتی ہیں وہ تین ہیں:

(۱) درد:

درد ایک ایسی حالت کا نام ہے جس میں مریض جسم کے کسی بھی مقام میں تکلیف دینے والی بے چینی محسوس کرتا ہے اس میں اکساہٹ اور بے چینی ہوتی ہے اور شدید صورت میں ایسے لگتا ہے جیسے کہ وہ مقام پھٹ رہا ہو۔

درد کی ماہیت:

درد کا احساس ہمیشہ اعصاب کرتے ہیں، اگر اعصاب کی طرف دوران خون بڑھ جائے پھر بھی درد ہو سکتا ہے اگر اعصاب کی طرف دوران خون بالکل کم ہو جائے تو بھی اعصاب میں درد کا احساس پیدا ہو جاتا ہے اور اگر کبھی اعصاب زخمی ہو جائیں تو بھی درد کا احساس پیدا ہوتا ہے، یہ تین قسم کا ہوتا ہے (۱) بلغمی (۲) ریاحی یعنی سوداوی (۳) صفراوی۔

(۲) ورم:

ورم ایک ایسی حالت کا نام ہے جس میں مریض کے کسی بھی عضو میں مندرجہ ذیل چار علامات پیدا ہو جائیں۔

(۱) سوجن (۲) درد

(۳) سرخی (۴) گرمی

اس میں ہر قسم کی خارش اور سوزش اور زخم بھی شامل ہیں۔

ورم کی ماہیت:

ورم کسی ابھار یا سوجن کو کہتے ہیں جو کہ متاثرہ حصہ بدن کو باقی صحیح بدن سے اونچا کر دے اس سوزش یا سوجن سے کسی مقام پر خون کا جمع ہونا یا رطوبات کی زیادتی یا

ٹشوز میں ٹوٹ پھوٹ ہو جاتی ہے۔

ورم بھی تین قسم کا ہوتا ہے۔(۱) بلغمی (۲) ریاحی یا سوداوی (۳) صفراوی۔

(۳) بخار:

بخار ایک ایسی حالت کا نام ہے جب جسم انسانی میں ایک عارضی اور غیر معمولی حرارت بڑھ جائے اس حرارت کو حرارت غریبہ یعنی بیرونی حرارت بھی کہتے ہیں۔ایسی حالت میں جسم میں حرارت کے ساتھ تپش اور پیاس بھی ہوتی ہے۔

بخار کی ماہیت:

جسم انسانی کے اعضاء میں تحریک، تحلیل اور تسکین کے مقام پر مواد میں تعفن اور سوزش سے حرارت غریبہ پیدا ہو جاتی ہے، اس حرارت کو تیز کرنے کے لیے طبیعت اس عضو کی طرف تیزی کے ساتھ خون بھیج دیتی ہے، خون کی رفتار کو عضلات تیز کر دیتے ہیں، عضلات کی حرکت بڑھ کر شدید حرارت پیدا ہو جاتی ہے جو پورے جسم میں پھیل کر بخار پیدا کر دیتی ہے۔

بخار بھی تین قسم کا ہوتا ہے، (۱) بلغمی بخار، (۲) سوداوی یا ریاحی بخار (۳) صفراوی یا گرم بخار۔یعنی اعصابی، عضلاتی اور غدی بخار۔

تشخیص امراض کے طریقے

انسانی جسم میں رونما ہونے والے مختلف امراض کو تشخیص کرنے کے مختلف طریقے ہیں جن سے اطبائے کرام امراض کی تشخیص کرتے ہیں، یہ طریقے استادانِ فن نے سالہا سال کی محنت اور ریسرچ سے دریافت کیے ہیں، ان طریقوں میں سے چند طریقے یہاں پر بیان کیے جاتے ہیں، جو حکیم انقلاب مجدد طب حضرت صابر ملتانی رحمہ اللہ کے دریافت کردہ ہیں۔

نبض:

نبض شریانوں کی اس حرکت کا نام ہے جو دل کے پھیلنے اور سکڑنے سے شریانوں میں خون پھینکنے سے پیدا ہوتی ہے۔ یہ حرکت جسم انسانی کی تمام شریانوں میں پیدا ہوتی ہے۔ مگر نبض سے مراد وہ مخصوص شریانیں ہیں جو بعض مقامات پر نمایاں ہوتی ہیں اور جن کی حرکت کو انگلیوں سے محسوس کیا جا سکتا ہے، جیسے کلائی کی شریان، کنپٹی کی شریان اور ٹخنے کی شریان وغیرہ لیکن چونکہ ان میں سے کلائی کی شریان زیادہ نمایاں ہے اس لیے نبض سے مراد کلائی کی شریان کی حرکت اور حالت کو محسوس کرنا ہے۔

نبض سے تشخیص

(۱) عضلاتی نبض یا ریاحی اور سوداوی نبض:

کلائی پر آہستہ سے چاروں انگلیاں رکھیں اگر قرعہ نبض اوپر ہی انگلیوں کے پوروں کو زور سے ٹھوکر لگا رہا ہو اور نبض طویل اور بلند ہو اور تیز ہو تو یہ نبض ریاحی یا سوداوی یا عضلاتی نبض کہلائے گی جو کہ جسم انسانی میں خلط سودا اور خشکی اور ریاح کی زیادتی کا اظہار کرتی ہے۔

(۲) غدی نبض یا صفراوی نبض:

کلائی پر آہستہ سے ہاتھ رکھیں اگر قرعہ نبض اوپر محسوس نہ ہو تو انگلیوں کو تھوڑا سا دبائیں اگر تھوڑا سا دبانے پر نبض محسوس ہو اور نبض نہ تو زیادہ طویل ہو اور نہ ہی زیادہ صغیر یعنی چھوٹی ہو تو ایسی نبض غدی نبض یا صفراوی نبض کہلاتی ہے اور یہ نبض جسم میں گرمی اور صفراویت کی زیادتی کا اظہار کرتی ہے۔

(۳) اعصابی نبض یا بلغمی نبض:

کلائی پر آہستہ سے چاروں انگلیاں رکھیں اگر قرعہ نبض اوپر محسوس نہ ہو تو تھوڑا سا انگلیوں کو دبائیں اگر قرعہ نبض درمیان میں بھی محسوس نہ ہو تو انگلیوں کو پھر گہرائی میں دبائیں تو جو نبض ظاہر ہو وہ اعصابی یعنی بلغمی نبض ہوگی اور یہ نبض جسم انسانی میں بلغم اور رطوبات کی زیادتی کا اظہار کرتی ہے۔

۱: بلند نبض کو عضلاتی یا سوداوی نبض کہتے ہیں۔

۲: معتدل یا متوسط نبض کو غدی یا صفراوی نبض کہتے ہیں۔

۳: پست نبض کو اعصابی یا بلغمی نبض کہتے ہیں۔

آسان نبض:

سوداوی یعنی عضلاتی نبض سب سے اوپر محسوس ہوتی ہے۔

صفراوی یعنی غدی نبض درمیان میں محسوس ہوتی ہے۔

بلغمی یعنی اعصابی نبض سب سے نیچے محسوس ہوتی ہے۔

قارورہ سے تشخیص:

۱:......اگر پیشاب کا رنگ پانی کی طرح سفید ہوتو اعصابی تحریک ہوگی جو کہ جسم انسانی میں بلغم اور رطوبات کی زیادتی کو ظاہر کرتی ہے۔

۲:......صفراوی یا غدی قارورہ، اگر پیشاب کا رنگ زرد ہوتو غدی تحریک ہوگی جو کہ انسانی جسم میں حرارت اور صفراء کی زیادتی کو ظاہر کرتی ہے۔

۳:......سوداوی یا عضلاتی قارورہ، اگر پیشاب کا رنگ سرخ یا سیاہ ہوتو عضلاتی تحریک ہوگی جو کہ جسم انسانی میں خشکی و تیزابیت اور سوداویت اور ریاح کی زیادتی کو ظاہر کرتی ہے۔

ذائقے سے تشخیص:

۱:......اگر منہ کا ذائقہ میٹھا یا پھیکا یا کسیلا ہوتو مریض کا مزاج بلغمی اور اعصابی تحریک ہوگی۔

۲:......اگر منہ کا ذائقہ ترش یا کڑوا ہوتو مریض کا مزاج سوداوی اور عضلاتی تحریک ہوگی۔

۳:......اگر منہ کا ذائقہ چرپرا یا نمکین ہوتو مریض کا مزاج صفراوی اور غدی تحریک ہوگی۔

انسانی جسم کی رنگت سے تشخیص:

۱:...... اگر انسان کا چہرہ، ہونٹ زبان اور آنکھوں کی رنگت سفید ہو تو مریض کا مزاج بلغمی ہوگا اور اعصابی تحریک ہوگی۔

۲:...... اگر انسان کا چہرہ ہونٹ زبان اور آنکھوں کی رنگت سرخ یا سیاہ ہو تو مریض کا مزاج سوداوی ہوگا اور عضلاتی تحریک ہوگی۔

۳:...... اگر انسان کا چہرہ ہونٹ زبان اور آنکھوں کی رنگت زرد ہو تو مریض کا مزاج صفراوی ہوگا اور غدی تحریک ہوگی۔

انسانی فضلہ سے تشخیص:

۱:...... اگر اسہال رقیق رنگت میں سفید آرہے ہوں تو بلغمی مزاج ہے اور اعصابی تحریک ہے۔

۲:...... اگر پیچش کی کیفیت ہے تو صفراوی مزاج اور غدی تحریک ہے۔

۳:...... اگر قبض کی کیفیت ہے تو سوداوی مزاج اور عضلاتی تحریک ہے۔

بلغم سے تشخیص:

۱:...... اگر بلغم سفید رنگ اور آسانی سے خارج ہو رہی ہو تو بلغمی مزاج اور اعصابی تحریک ہے۔

۲:...... اگر بلغم زرد رنگ اور تھوڑا زور لگانے سے خارج ہو تو صفراوی مزاج اور غدی تحریک ہے۔

۳:...... اگر بلغم سرخ یا مٹیالی رنگ کی اور کافی مشکل سے خارج ہو رہی ہو تو سوداوی مزاج اور عضلاتی تحریک ہے۔

خون سے تشخیص:

۱:......بلغمی مزاج اور اعصابی تحریک میں جب جسم انسانی میں رطوبات کی زیادتی ہوتی ہے تو جسم کے کسی بھی حصہ سے خون کا اخراج نہیں ہوتا۔

۲:......صفراوی مزاج اور غدی تحریک میں جب جسم انسانی میں حرارت کی زیادتی ہو تو جسم کے کسی بھی حصہ سے خون تھوڑا تھوڑا اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے، مثلاً جب پیچش میں پاخانہ کے ساتھ خون آتا ہے تو درد مروڑ کے ساتھ آتا ہے۔

۳:...... سوداوی مزاج اور عضلاتی تحریک میں خشکی کی زیادتی کی وجہ سے شریانیں پھٹ جاتی ہیں اور خون کثرت سے آتا ہے اس صورت میں خون جسم کے مختلف حصوں ناک سے نکسیر کی صورت میں مثانہ سے پیشاب کے ساتھ مل کر اور پھیپھڑوں سے بلغم کے ساتھ اور معدہ سے خونی قے کی صورت میں آسکتا ہے۔

نزلہ سے تشخیص:

۱:......بلغمی مزاج اور اعصابی تحریک میں نزلہ پانی کی طرح پتلا بہتا ہے اور اس کا رنگ سفید ہوتا ہے، ایسے نزلہ کو بارد نزلہ یا زکام کہتے ہیں۔

۲:......صفراوی مزاج اور غدی تحریک میں نزلہ لیس دار، زردی مائل اور تکلیف اور جلن کے ساتھ ذرا کوشش سے رک رک کر خارج ہوتا ہے ایسے نزلہ کو نزلہ حار کہتے ہیں۔

۳:......سوداوی مزاج اور عضلاتی تحریک میں نزلہ گاڑھا اور خشک ہوتا ہے انتہائی تکلیف اور کوشش سے بھی مشکل سے خارج ہوتا ہے کبھی کبھی زیادہ زور لگانے کی وجہ سے اس کے ساتھ خون بھی آنے لگتا ہے اس کا رنگ میلا یا سرخ یا سیاہی مائل ہوتا ہے اس نزلہ کو بند نزلہ کہتے ہیں۔

ہاتھ کی لکیروں سے تشخیص مزاج

پچھلے صفحات میں درج تمام تشخیص کے طریقہ ہائے کار کے علاوہ ہاتھ کی لکیروں سے بھی مزاج کی تشخیص ہو سکتی ہے اور جو کہ سو فیصد یقینی اور بے خطا ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے خصوصی فضل و کرم سے میں نے اس طریقہ پر بہت کام کیا ہے اور اللہ تعالیٰ نے مجھ ناچیز پر میرے عظیم مرشد حضرت فقیر پروفیسر باغ حسین کمال رحمۃ اللہ علیہ کے جوتوں کے صدقہ ہاتھ کی لکیروں کا ایک مکمل تشخیصی نظام منکشف کر دیا ہے جو کہ ایک حیرت انگیز اور کرشماتی نظام تشخیص طب ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہر انسان کے ہاتھ پر اس کے جسم کی تمام کیفیت مزاج بلغمی صفراوی سوداوی ان کی مفرد صورتیں اور مرکب صورتیں لکیروں کی شکل میں درج کر دی ہوئی ہیں اور جیسے جیسے انسانی جسم کا مزاج بدلتا ہے یہ لکیریں بھی اپنا مقام بدل لیتی ہیں جس سے مریض اور مرض کی تمام صورت حال اور کھائی جانے والی دواؤں اور غذاؤں تک کے بارے علم ہو جاتا ہے اس نظام کو سمجھنے کے بعد آپ صرف مریض کا ہاتھ دیکھ کر ۱ سے ۵ سیکنڈ میں مریض کا سو فیصد درست مزاج معلوم کر سکتے ہیں اور سب سے بڑی بات یہ کہ دوسرے تمام طریقہ ہائے تشخیص میں غلطی لگ سکتی ہے لیکن اس کرشماتی نظام تشخیص طب میں بفضلہٖ تعالیٰ غلطی کا کوئی امکان نہیں کیونکہ ہاتھ کی لکیریں ہر انسان کے ہاتھ پر بالکل واضح اور صحیح ہوتی ہیں اور ہر مزاج کی علیحدہ ہوتی ہیں۔

یہ طریقہ تشخیص طب صرف عملی طور پر ہی سمجھا جا سکتا ہے اس کے لیے میں یہ کوشش کروں گا کہ چند شرائط کے ساتھ یہ حیرت انگیز اور کرشماتی طریقہ اہل افراد کو سکھایا جا سکے۔

اللہ تعالیٰ کے خصوصی کرم و فضل سے بندہ ناچیز نے انسانی جسم کی قانون مفرد اعضاء کے مطابق چھ تحریکوں کی سو فیصد درست تشخیص کے لیے چھ قسم کی ہاتھ کی لکیریں دریافت کی ہیں جن کو سمجھنے سے تشخیص کے تمام مسائل کا ان شاء اللہ سو فیصد خاتمہ ہو جاتا ہے اس نظام کے تحت یہاں تک علم ہو جاتا ہے کہ ایک بلغمی مزاج کا مریض سوداوی یعنی عضلاتی ادویات یا غذائیں کھا رہا ہے یا کہ صفراوی یعنی غدی ادویات اور غذائیں کھا رہا ہے۔اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ (القرآن)

حقیقتِ حکمت

ملکوں ملکوں آج ہے چرچا میری جس دانائی کا
بدل رہا ہوں دنیا میں اِک نظام مسیحائی کا
آؤ آج تم کو بتادوں راز اس کرشمۂ آرائی کا
کمالؒ کے جوتے چومتا تھا یہ رنگ ہے اُن کی رعنائی کا

[حکیم شہباز حسین اعوان کمالی]

امراض و علامات

(۱) انسانی جسم میں خلط بلغم کی زیادتی کی صورت میں علامات:

اگر انسانی جسم میں خلط بلغم کی زیادتی ہوگی تو مریض کا مزاج بلغمی ہوگا اور مریض کے دماغ اور اعصاب میں تحریک ہوگی جس کو اعصابی تحریک کہا جاتا ہے ایسی صورت میں بہت ساری علامات پیدا ہوسکتی ہیں۔

لیکن ان میں سے اہم اہم یہاں بیان کی جاتی ہیں۔ مثلاً صداع بلغمی، صداع بارد، درد اُل، غفلت کی نیند، سکتہ، نسیان، ضعف دماغ، صرع دماغی، قبل از وقت بالوں کا سفید ہونا، بائیں طرف کا فالج، چکر آنا، باؤلہ پن، بالوں کا گرنا، زکام، کیرا، بلغم کا کثرت سے آنا، آنکھوں سے پانی آنا، سفید موتیا، کان درد، کان بہنا، کان کے کیڑے ہونٹوں کا بڑا ہو جانا، ناک سے پانی آنا، چھینکوں کی کثرت، بلغمی زکام، منہ کے سفید چھالے، لکنت زبان کا بڑھ جانا، فالج کی وجہ سے زبان بند ہو جانا، دانتوں کا درد، دانتوں کا ہلنا، دانتوں کا گرنا، بلغمی دمہ، بلغمی کھانسی، کالی کھانسی، ضعف قلب، دل کا رطوبات کی زیادتی کی وجہ سے بڑھ جانا، لو بلڈ پریشر، دل کی حرکت کا بند ہونا، دل کی رفتار کم ہونا، پستانوں کا بڑھ کر لٹک جانا، معدہ میں گڑگڑ، پرانے اسہال، سنگرہنی، ہیضہ، طحال کا بڑھ جانا، ضعف جگر خون کی کمی، سلسل البول، بستر پر پیشاب کرنا، پیشاب کا بار بار پانی کی طرح آنا، شوگر حقیقی، ضعف خصیہ، مادہ منویہ کا پتلا پن، جراثیم

منویہ کا کم بننا یا بالکل نہ بننا، انتشار کا کم ہونا، جریان حقیقی، نامردی، بندش حیض، لیکوریا، گونگے بہرے بھینگے بچے پیدا ہونا، بانجھ پن، لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہونا، بچوں کا سوکڑا پن، دست لگے رہنا، پتلے اسہال، بدہضمی ڈبہ اطفال جوڑوں کے درد، بائیں طرف کی عرق النساء، اعصابی دردیں، ٹائیفائیڈ تمام ایسے بخار جن میں پیشاب کا رنگ سفید ہو چیچک خسرہ وغیرہ علامات پیدا ہوسکتی ہیں ان تمام علامات کے علاوہ بھی اگر کوئی بھی تکلیف پیدا ہو خواہ وہ کوئی معمولی مرض و علامت ہو یا کوئی بے حد خطرناک مرض و علامت طب کے مطابق ان تمام امراض و علامات کا علاج خلط بلغم کی زیادتی کو ہی مدنظر رکھ کر کیا جائے گا کیونکہ خلط بلغمی کی زیادتی ہی تمام امراض و علامات کا باعث بن رہی ہے۔

(۲) انسانی جسم میں خلط سودا کی زیادتی کی صورت میں علامات:

اگر انسانی جسم میں خلط سودا کی زیادتی ہوگی تو مریض کا مزاج سوداوی ہوگا اور مریض کے قلب وعضلات میں تحریک ہوگی، جس کو عضلاتی تحریک کہا جاتا ہے، ایسی صورت میں بہت ساری علامات پیدا ہوسکتی ہیں جن میں سے اہم اہم یہاں درج کی جاتی ہیں۔

مثلاً صداع سوداوی، سرسام سوداوی، بے خوابی، مالیخولیا، فالج اسفل، سیاہ موتیا، پتلیوں کا سکڑ جانا، خارش، کان بجنا، کان کی خشکی، بہرہ پن، بند نزلہ، بواسیر الانف ناک کے غدود بڑھنا، بواسیر خونی و بادی، زبان کا پھٹنا چہرے پر سیاہیاں، آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑنا، ٹانسلز، گلے کی خرابی، خشک دمہ، ٹی بی، کینسر، کالا یرقان، جگر کا کینسر، ہائی بلڈ پریشر، پستانوں کا کینسر، پستانوں کا سکڑنا، نکسیر کی زیادتی، ریاح معدہ،

درد معدہ، تبخیر معدہ، شدید قبض، دائمی قبض، اینڈے سائٹس، درد گردہ ریحی، مقعد کی خارش، خصیوں کا سکڑنا، پتھری گردہ ومثانہ، عضو تناسل چھوٹا ہونا، شرم گاہ کی خارش، رحم کی رسولیاں، اٹھرا، جوڑوں کا پتھرا جانا، ریاحی دردیں، عرق النسا، دائیں طرف کمر درد، گینٹھیا، ایڑیوں کا درد، بالچر، خشکی، ناخن پھٹنا، ناخن پھٹ جانا، بن پیڑے، دھدر چنبل، جلد کا پھٹنا، سرطان جلد سے چھلکے اترنا، رسولیاں، بخار، کوڑھ، ماسخورہ، پھیپھڑوں سے خون آنا، خشک کھانسی، سینہ کی گھٹن، درددل، اختلاج القلب، خونی اسہال، ناسور مقعد، مسلسل قے، السر معدہ، زبان کا کینسر، زبان کا سکڑ جانا، کانوں سے خون بہنا، جسم کے کسی بھی حصے سے کثرت سے خون آنا، رعشہ جسم ہر وقت ہلکا ہلکا گرم رہنا وغیرہ ان تمام امراض وعلامات کے علاوہ کوئی بھی معمولی یا خطرناک مرض و علامت ظاہر ہو تو اس کا علاج جسم انسانی میں خلط سودا کی زیادتی کو مدنظر رکھ کر ہی کیا جائے گا۔

(۳) انسانی جسم میں خلط صفرا کی زیادتی کی صورت میں علامات:

اگر انسانی جسم میں خلط صفراء کی زیادتی ہوگی تو مریض کا مزاج صفراوی ہوگا اور مریض کے جگر وغدد میں تحریک ہوگی جس کو غدی تحریک کہا جاتا ہے، ایسی صورت میں بہت ساری علامات پیدا ہو سکتی ہیں جن میں سے اہم اہم یہاں درج کی جاتی ہیں۔

مثلاً: صداع صفراوی، چکر آنا، درد شقیقہ بائیں طرف، غشی، یرقان، ناسورِ چشم، کان کا قرحہ و ناسور، کان سے زرد رنگ پیپ آنا، لبوں پر صفراوی چھالے، غدی (صفراوی) دمہ، پھیپھڑوں میں پیپ پڑنا، صفراوی کھانسی، سوزش جگر، استسقاء ذقی، سوء القینہ، ہیپاٹائٹس، ہاتھ پاؤں کی جلن، سینہ کی جلن، درد جگر، ضعف جگر، درد پتہ ورم

پتہ، اماسِ جسم، پتھری پتہ، ضعف قلب، دل کی گھبراہٹ، دل کا پھیل جانا، جلن معدہ، خونی پیچش، قروح المقعد، ناسور المقعد، السر معدہ، درد گردہ، مثانہ میں گردہ کی پتھری، پیشاب جل کر زرد رنگ کا آنا، عسر البول، سوزش بول، ورم گردہ، سوزاک، ورم خصیہ، تسمم بول، خروج رحم، تنگی حیض، دودھ کی کمی، رحم کے زخم، ورم پستان، صفراوی، خارش و جلدی الرجی، ہائی بلڈ پریشر، مثانہ میں درد اور جلن، سرعت انزال، ضعف باہ، بائیں خصیے میں درد، دائیں خصیہ کا سکڑ جانا، رحم کی سوزش، خروج رحم، لیکوریا زرد جلن کے ساتھ، کانچ نکلنا، چنونے، جلد کی جلن دار پھنسیاں، انتڑیوں کی سوزش کا بخار، ورم جگر کا بخار، طاعون کا بخار، صفراوی بخار وغیرہ اور گرمی کی وجہ سے ہونے والی تمام امراض و علامات جسم انسانی میں خلط صفراء کی زیادتی کی وجہ سے ہوں گی، مرض و علامت خواہ کچھ بھی ہو اس کا علاج جسم انسانی میں خلط صفراء کی زیادتی کو ہی مدنظر رکھ کر کیا جائے گا۔

علم الاغذیہ اور علم الادویہ

اس کائنات میں ہر دوا غذا یا کوئی بھی شئے تین اقسام میں پائی جاتی ہیں۔

۱: میٹھی کھاری اور پھیکی اغذیہ وادویہ واشیاء۔

۲: ترش اور کڑوی اغذیہ وادویہ واشیاء۔

۳: چرپری اور نمکین اغذیہ وادویہ واشیاء۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(۱) میٹھی کھاری اور پھیکی اغذیہ وادویہ واشیاء (بلغمی اشیاء):

تمام کھاری اغذیہ وادویہ کی بنیاد پوٹاشیم اور الکلی پر ہوگی ان کا رنگ نیلا یا سفید ہوگا ان کا ذائقہ کھارا یا پھیکا یا میٹھا ہوگا، ان کا مزاج بلغمی ہوگا اور ان کے استعمال سے انسانی جسم کے اعضاء دماغ اور اعصاب کا فعل تیز ہوگا۔ اور یہ ادویہ واغذیہ انسانی جسم میں بلغم ورطوبات پیدا کریں گی، مثلاً پانی، دودھ، چاول، قلمی شورہ، لوٹا کھار وغیرہ۔

(۲) ترش اور کڑوی اغذیہ وادویہ واشیاء (سوداوی اشیاء):

تمام ترش اور کڑوی اغذیہ ادویہ اور اشیاء کی بنیاد تیزابی پن پر ہوگی، ان کا رنگ سرخ یا سیاہ ہوگا، ان کا ذائقہ ترش یا کڑوا ہوگا، ان کا مزاج سوداوی ہوگا اور ان کے استعمال سے انسانی جسم کے قلب اور عضلات کا فعل تیز ہوگا اور یہ اغذیہ وادویہ واشیاء انسانی جسم میں ریاح وخشکی پیدا کریں گی، مثلاً لیموں بڑا گوشت مصبر وغیرہ۔

۳۔ چرپری اور نمکین اغذیہ و ادویہ واشیاء (صفراوی اشیاء):

تمام چرپری اور نمکین اغذیہ ادویہ اور اشیاء کی بنیاد نمک یعنی سالٹ پر ہوگی، ان کا رنگ زرد ہوگا ان کا ذائقہ چرپرا یا نمکین ہوگا، ان کا مزاج صفراوی ہوگا، اور ان کے استعمال سے انسانی جسم کے جگر اور غدد کا فعل تیز ہوگا اور یہ اغذیہ و ادویہ و اشیاء انسانی جسم میں حرارت وصفراء کو پیدا کریں گی مثلاً خوردنی نمک، سرخ مرچ، مرغ اور بکرے کا گوشت، گندھک آملہ سار اور سوہانجنا کی مولی وغیرہ۔

ا۔ بلغمی یعنی اعصابی غذائیں:

ایسی تمام غذائیں جن کا ذائقہ میٹھا، پھیکا یا کھارا ہو اور ان کے کھانے سے انسان کی پیشاب کی مقدار زیادہ ہو جائے اور پیشاب رنگت میں سفید آئے بلغمی ہوتی ہیں۔ مثلاً دودھ، لسی، مکھن، دودھ، چاول، کھیر، فرنی، ساگودانہ کی کھیر، مربہ گاجر، گھیا کدو، بھنڈی توری، ککڑی، کھیرا، خرگوش کا گوشت، ٹینڈے، میٹھا انار، تربوز، سردا، قلمی بیر، گنڈیریاں، گوند کتیرا، چھلکا اسبغول، کسٹرڈ، کچی لسی، تازہ پتلی لسی، شکر قندی اور شربت صندل شربت نیلوفر وغیرہ۔

۲۔ سوداوی یعنی عضلاتی غذائیں:

ایسی تمام غذائیں جن کی رنگت سرخ یا سیاہ ذائقہ ترش یا کھٹا ہو اور ان کے کھانے سے پیشاب رنگت میں سرخ اور مقدار میں کم آئے سوداوی ہوتی ہیں مثلاً آلو، گوبھی، بینگن اچار، آملہ، مچھلی، بڑا گوشت، جامن، فالسہ، مالٹا، لوکاٹ، انڈے، مونگ پھلی، املی، سیاہ بھنے ہوئے چنے، انار ترش، دہی بھلے، کافی، کوکا کولا، پکوڑے، بیسن، ٹماٹر، چھوٹے پرندوں کا گوشت، کبوتر کا گوشت، دال سیویاں، کچنار، چلغوزہ،

کڑھی، تکے کباب، شامی کباب، چوہنگاں، جاپانی پھل وغیرہ۔

۳۔صفراوی یعنی غدی غذائیں:

ایسی تمام غذائیں جن کی رنگت زرد یا زردی مائل ہو اور ان کے زیادہ کھانے سے انسان کے پیشاب کا رنگ زرد ہو جائے یا پیشاب میں جلن شروع ہو جائے اور رنگ زرد ہو جائے تو ایسی تمام اغذیہ صفراوی ہوتی ہیں مثلاً

مرغ کا گوشت، چھوٹا گوشت، بٹیر کا گوشت، میتھی کا ساگ، سرسوں کا ساگ، ادرک، سرخ مرچ، سبز مرچ کی چٹنی، خوبانی، اخروٹ، دیسی مرغ کے انڈے، سوہانجنا، پودینہ، باتھو کا ساگ، دیسی گھی، زیتون کا تیل، آم شیریں، انگور شیریں وغیرہ۔

ا۔بلغمی یعنی اعصابی دوائیں:

یہ تمام دوائیں فعلی طور پر دماغ اور اعصاب کے فعل کو تیز کر کے جسم انسانی میں بلغم اور رطوبات کی پیدائش کرتی ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔صندل سفید، تخم کاہو، تخم خرفہ، تخم کاسنی، گاؤزبان، چھوٹی چندن، اجوائن خراسانی، کافور، سکہ، اسبغول، قلعی، گوند کتیرا، بہی دانہ، برگ شیشم، بہی، تربوز، تخم خیارین، تخم کدو، تخم خبازی، جوکھار، چاندی، زہرمہرہ خطائی، تخم بالنگو، لسوڑیاں، گاجر، کھیرا، گل نیلوفر، شاہترہ وغیرہ۔

۲۔سوداوی یعنی عضلاتی دوائیں:

یہ تمام دوائیں فعلی طور پر قلب وعضلات کے فعل کو تیز کر کے جسم انسانی میں سوداویت اور خشکی اور ریاح کی پیدائش کرتی ہیں، جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

تخم حرمل، ہینگ اذراقی، تمہ مصبر سیاہ، جند بید ستر، لونگ جائفل، جاوتری، بیر بہوٹی، تانبا، پھٹکڑی، کڑا چھال، ہیرا کیس، ست لیموں، گیئو دنتی، سلاجیت، سم الفار

سفید، مازو، چاکسو، سنگجراح، صدف، اقاقیا، گیری، گل ارمنی، ہلیلہ سیاہ، بلیلہ، آملہ، نسپال، موچرس، ہاتھی دانت، چرائتہ تلخ، مالکنگنی، ریگ ماہی، گوگل، کنوار گندل، نیلا تھوتھا، باچھڑ، ہالیوں، سرنجاں تلخ، نیم پالک، کریلے، پنیر ڈوڈی، خراطین، شنگرف وغیرہ۔

۳۔صفراوی یعنی غدی دوائیں:

یہ تمام دوائیں فعلی طور پر جگر و غدد کے فعل کو تیز کر کے جسم انسانی میں گرمی اور صفراء پیدائش کرتی ہیں جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔ اجوائن دیسی، گندھک آملہ سار، رائی، سوئے، تیزپات، ہلدی خولنجاں، تخم کرفس، زعفران، کالی زیری، کباب چینی، اخروٹ، عقرقرحا، سوہانجنہ، ماسخورہ، تخم میتھی، تخم سداب، کٹھ شیریں، سورنجاں شیریں، کچور، سونٹھ، عود بلساں، مصطگی رومی، انیسوں، بھنگرہ، نمک خوردنی، نمک سیاہ، سونا، پودینہ، برنجاسف، تخم قرطم، جمالگوٹہ وغیرہ۔

طب کا اصول علاج

طب کا اصول علاج، علاج بالضد ہے، اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر ایک خلط بلغم کی انسانی جسم میں زیادتی ہوگئی ہے تو اس کی مخالف خلط سودا کی جسم انسانی میں کمی ہو جائے گی، اب علاج کی صورت میں جسم انسانی میں سودا کی پیدائش بڑھائی جائے گی اس طرح جسم انسانی میں بلغم کی زیادتی کی وجہ سے ہونے والی تمام امراض وعلامات کا خاتمہ ہو جائے گا، مرض وعلامات خواہ کچھ بھی ہو ہرگز نہ گھبرائیں بلکہ اصول کے مطابق علاج کریں، آسان الفاظ میں اس کو اس طرح سمجھ لیں کہ اگر انسانی جسم میں پانی کی زیادتی ہو جائے تو اس کو درست کرنے کے لیے ہمیں انسانی جسم میں خشکی اور ریاح کی زیادتی کرنی پڑے گی، اسی طرح اگر انسانی جسم میں خلط سودا کی زیادتی ہو جائے تو اس کو درست کرنے کے لیے خلط صفراء پیدا کرنی پڑے گی بالکل اسی طرح اگر خلط صفراء کی زیادتی ہو جائے تو اس کو درست کرنے کے لیے ہمیں خلط بلغم کی پیدائش کرنی پڑے گی، یہی علاج بالضد ہے۔

ہمیشہ یاد رکھیں:

۱:...... انسانی جسم میں بلغم کی زیادتی کی صورت میں بلغمی ٹھنڈے اور سرد امراض پیدا ہوں گے ان کا اصولی علاج انسانی جسم میں سودا کی مقدار بڑھانا ہے جس سے جسم انسانی میں خشکی اور ریاح پیدا ہو کر تمام ٹھنڈے اور سرد امراض کا خاتمہ ہو جائے گا اس مقصد کے لیے سوداوی یعنی عضلاتی غذائیں اور دوائیں استعمال کرنا ہوں گی۔

۲:...... انسانی جسم میں سودا کی زیادتی کی صورت میں خشک ریاحی اور سوداوی امراض پیدا ہوں گے ان کا اصولی علاج انسانی جسم میں صفراء کی مقدار بڑھانا ہے جس

سے جسم انسانی میں گرمی اور حرارت پیدا ہو کر تمام خشک اور ریاحی امراض کا خاتمہ ہو جائے گا، اس مقصد کے لیے صفراوی یعنی غدی غذائیں اور دوائیں استعمال کرنا ہوں گی۔

۳:...... انسانی جسم میں صفراء کی زیادتی کی صورت میں گرم امراض پیدا ہوں گے ان کا اصولی علاج انسانی جسم میں بلغم کی مقدار بڑھانا ہے جس سے جسم انسانی میں بلغم اور رطوبات پیدا ہو کر گرم امراض کا خاتمہ ہو جائے گا، اس مقصد کے لیے ہمیں بلغمی یعنی اعصابی ادویات اور غذائیں استعمال کرنا ہوں گی۔ یہ ہی علاج بالضد اور اصولی علاج ہے اس بات کو اس نقشہ سے مزید سمجھیں۔

(۱) بلغم کی زیادتی
↓
مرض
↓
علاج
↓
سودا کی پیدائش کریں

(۲) سودا کی زیادتی
↓
مرض
↓
علاج
↓
صفراء کی پیدائش کریں

(۳) صفراء کی زیادتی
↓
مرض
↓
علاج
↓
بلغم کی پیدائش کریں
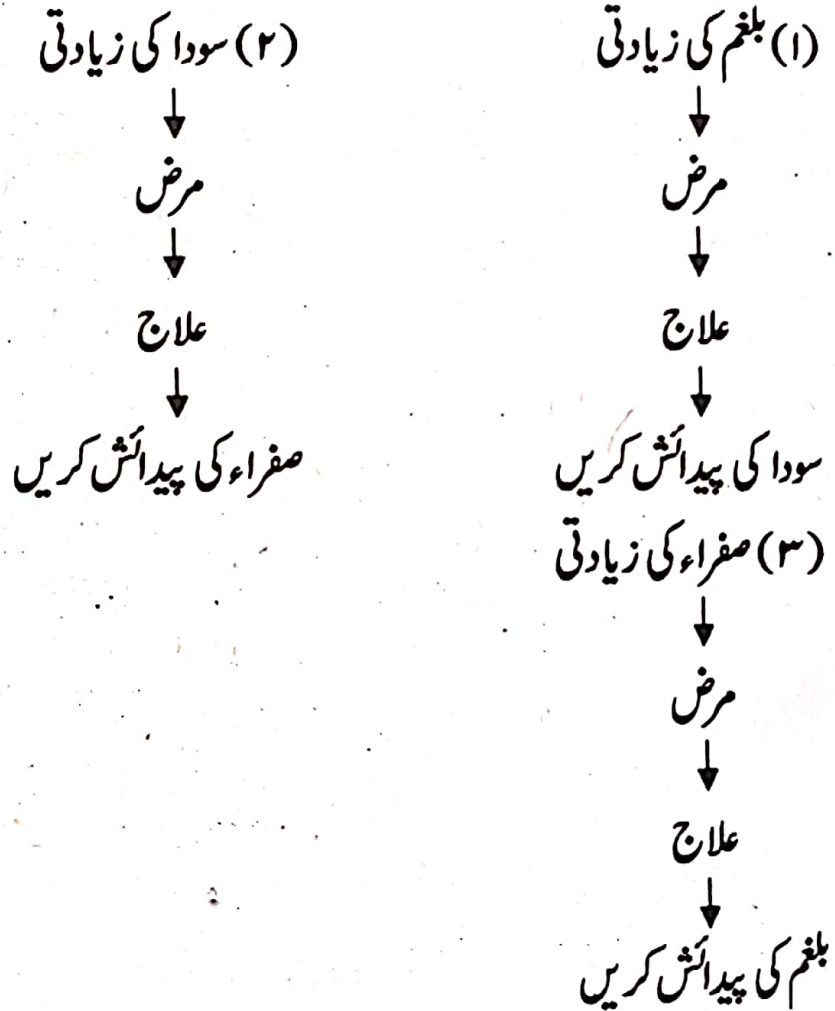
عام الفاظ میں بلغم اور ٹھنڈک کو خشکی سے ختم کریں، خشکی اور ریاح کو گرمی سے ختم کریں اور گرمی اور صفراء کو بلغم اور ٹھنڈک سے ختم کریں یہی علاج بالضد ہے۔

باب المجربات

اس باب میں اب ہم بلغم، سودا، صفراء کے مطابق یقینی اور لاجواب نسخہ جات بیان کرتے ہیں جن کے استعمال سے بفضلہٖ تعالیٰ درست تشخیص کی صورت میں یقینی اور بے خطاء علاج ہوگا۔

انہی مجربات کے اصول اور قاعدہ کے تحت دوسرے مجربات سے بھی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اور ہر نسخہ یا دوا کا مزاج قائم کر کے اس کو مزاج کے مطابق استعمال کیا جا سکتا ہے، شائقین طب اور طالب علم اور حکمائے کرام تھوڑی سی کوشش سے اس تمام طریقہ کار کو سمجھ سکتے ہیں۔

ان مجربات کو بھی ہم اس طریقہ کار کے تحت بیان کرتے ہیں جو کہ پچھلے صفحہ میں تفصیل سے بیان کیا جا چکا ہے۔سب سے پہلے یہاں طب کے تین لاجواب مجربات درج کیے جاتے ہیں۔

(۱) سفوف بارد (ٹھنڈک):

ھوالشافی:......(۱) تخم کاہو ۵۰ گرام، (۲) تخم کاسنی ۵۰ گرام (۳) تخم خرفہ ۵۰ گرام (۴) چینی ۱۰۰ گرام۔تمام ادویات کا سفوف بنالیں۔

خوراک:......ایک ماشہ تا ۳ ماشہ دن میں تین بار پانی یا کسی ٹھنڈے مشروب کے ساتھ دیں۔

فوائد:......سرد یعنی بلغمی مزاج کا حامل اعصابی نسخہ ہے، جس کے استعمال سے جسم میں فوراً بلغم اور رطوبات کی پیدائش ہو کر ٹھنڈک پیدا ہو جاتی ہے اور اس سے تمام گرم امراض خواہ وہ کچھ بھی ہوں ان کو آرام آنا شروع ہو جاتا ہے، بالخصوص صفراوی امراض یرقان، ہیپاٹائٹس، ہاتھ پاؤں کی جلن، پیشاب کی جلن، پیچش وغیرہ تمام صفراوی امراض کے لیے لاجواب دوا ہے اس کی مقدار مرض کی زیادتی کی صورت میں بڑھائی بھی جا سکتی ہے۔

(۲) سفوف ترپھلہ (رسائن بدن):

ھوالشافی: ......(۱) چھلکا ہلیلہ زرد ۱۰۰ گرام (۲) چھلکا بلیلہ ۱۰۰ گرام (۳) چھلکا آملہ ۱۰۰ گرام (۴) گندھک آملہ سار ۱۰۰ گرام۔ تینوں ادویات کا سفوف بنا لیں۔

خوراک:......۲ تا ۶ ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:...... یہ سوداوی مزاج کا حامل لاجواب نسخہ ہے۔ اس کا مزاج عضلاتی ہے، تمام بلغمی امراض کے لیے لاجواب نسخہ ہے۔ اس کے استعمال سے خلط سودا فوراً پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے اور ریاح اور خشکی پیدا ہو کر بلغمی امراض کا خاتمہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔

اگر کوئی مریض بہت زیادہ نازک مزاج ہو اور وہ اس دوا کو اس طرح استعمال نہ کر سکے تو اس کو بھگو کر اس کا زلال بنا کر بھی پلایا جا سکتا ہے۔

(۳) سفوف ترکٹہ (ریاح شکن)

ھوالشافی: ......(۱) سونٹھ ۵۰ گرام (۲) مرچ سیاہ ۵۰ گرام (۳) مگھاں ۵۰ گرام (۴) نمک خوردنی ۵۰ گرام۔ تمام ادویات کا سفوف بنا لیں۔

خوراک:......۴ رتی تا ایک ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: ...... یہ صفراوی مزاج کا حامل لاجواب نسخہ ہے اس کا مزاج غدی ہے، تمام سوداوی امراض کے لیے لاجواب دوا ہے، اس نسخہ کے استعمال سے خلط صفراء فوراً پیدا ہونا شروع ہو جاتی ہے اور اس سے خشکی اور ریاح کا فوراً خاتمہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ گلے، چھاتی اور سینہ کے امراض اور معدہ کے امراض کے لیے بالخصوص مفید ہے۔ مرض کی مناسبت سے اس کو کچھ عرصہ تک استعمال کرنا چاہیے۔

انسانی جسم میں خلط بلغم و رطوبات اور سردی و ٹھنڈک کی زیادتی کی صورت میں پیدا ہونے والے امراض کے لیے مجربات۔

(۱) سفوف قرنفل (بلغمی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی:......(۱) لونگ ۲ تولہ (۲) جلوتری ۲ تولہ (۳) دار چینی ۲ تولہ (۴) مالکنگنی ۲ تولہ (۵) جڑپان ۲ تولہ (۶) تیزپات ۲ تولہ (۷) مغز جائفل ۲ تولہ (۸) تخم حرمل ۲ تولہ (۹) اجوائن دیسی ۲ تولہ۔ (۱۰) نمک خوردنی ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویات کا سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک:......۶ رتی تا ۳ ماشہ تک دن میں تین بار پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:......تمام بلغمی اور سرد امراض کے لیے لاجواب دوا ہے۔ اس کے استعمال کرتے ہی جسم سے ٹھنڈک کا خاتمہ ہونا شروع ہو جاتا ہے۔ دوا ضرورت کے مطابق چند یوم سے لے کر ایک دو ماہ تک بھی کھلائی جا سکتی ہے۔ بالخصوص نزلہ زکام بلغمی بخار، پیشاب کی زیادتی، بستر پر پیشاب کرنا، جسمانی کمزوری، لو بلڈ پریشر، جسم ٹھنڈا رہنا، کچے پاخانے آنا، بچوں کے سوکڑا وغیرہ کے لیے بہترین دوا ہے۔ ہر بلغمی

مزاج کے مریض کے لیے لاجواب دوا ہے۔

(۲) حب مقوی (بلغمی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی: ...... (۱) لونگ ۲ تولہ (۲) جاوتری ۲ تولہ (۳) دارچینی ۲ تولہ (۴) کچلہ مدبر ۶ تولہ (۵) منقیٰ سیاہ بقدر ضرورت۔ تمام ادویات کا سفوف بنا لیں اور حسب ضرورت منقیٰ ملا کر خوب کوٹیں اور چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

خوراک: ...... ا تا ۲ گولی دن میں تین بار پانی یا لونگ دارچینی کے قہوہ کے ساتھ دیں۔

فوائد: ...... یہ دوا تمام بلغمی اور سرد امراض کے لیے لاجواب دوا ہے۔ بالخصوص ملیریا بخار، جسم اور ٹانگوں کا درد کرنا، کمر درد، مردانہ کمزوری، نزلہ زکام، ہیضہ لو بلڈ پریشر جسم کا ٹھنڈا ہو جانا، دل کی رفتار کم ہونا وغیرہ تمام امراض کے لیے لاجواب ہے۔ اگر تکلیف زیادہ ہو تو اس کے ساتھ سفوف قرنفل بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(۳) قرص ملین (بلغمی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی: ...... (۱) تمہ ۲ تولہ (۳) مصبر ۲ تولہ (۳) ہلیلہ زرد کا چھلکا ۲ تولہ (۴) آملہ کا چھلکا ۲ تولہ (۵) بلیلہ کا چھلکا ۲ تولہ۔ تمام ادویات کا سفوف بنا کر گولیاں چنے کے برابر بنا لیں۔

خوراک: ...... ا تا ۲ گولی دن میں تین بار یا صرف ۲ گولی رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: ...... یہ ملین نسخہ ہے، بلغمی مزاج کے مریضوں کو اگر قبض کی شکایت ہو تو تکلیف کے مطابق ا تا ۲ گولی دن میں تین بار یا ۲ گولی روزانہ رات کو پانی کے ساتھ

دیں۔قبض کے ساتھ ساتھ تمام سرد امراض، جوڑوں کے درد، کمر درد وغیرہ کے لیے بھی لاجواب نسخہ ہے، اس کو دوسرے نسخہ جات کے ساتھ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر اس کے استعمال سے مریض کے پیٹ میں مروڑ ہو یا زیادہ اسہال آئیں تو دوا کی مقدار کم کر دیں۔ مریض اور مرض کی حالت کے مطابق اس کو استعمال کریں۔

(۴) سفوف ہاضم (بلغمی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی:......(۱) چھلکا آملہ ۵۰ گرام (۲) چھلکا بلیلہ ۵۰ گرام (۳) چھلکا ہلیلہ ۵۰ گرام (۴) سماق دانہ ۵۰ گرام (۵) ہلیلہ سیاہ ۵۰ گرام (۶) تیزپات ۵۰ گرام (۷) دارچینی ۵۰ گرام (۸) اجوائن دیسی ۵۰ گرام (۹) نمک سیاہ ۵۰ گرام (۱۰) فلفل سیاہ ۵۰ گرام (۱۱) ست لیموں ۲۵ گرام (۱۲) ست پودینہ ۵ گرام۔ تمام ادویات کا سفوف بنالیں۔

خوراک:......۱ تا ۳ ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھائیں۔

فوائد:...... بلغمی امراض کے دوران خرابی ہضم کے لیے یا بلغمی مزاج مریضوں کے معدہ کے امراض اور خرابی ہضم کے لیے انتہائی مفید اور مجرب نسخہ ہے اس کے استعمال سے پیٹ دور، تبخیر معدہ، بدہضمی، بار بار اسہال آنا، کچے پاخانے آنا وغیرہ معدہ کے تمام بلغمی امراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔

انسانی جسم میں خلط سودا خشکی و ریاح اور تیزابیت کی زیادتی کی صورت میں پیدا ہونے والے امراض کے لیے مجربات

(۱) سفوف زنجبیل (سوداوی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی:...... پودینہ ۵۰ گرام (۲) زنجبیل ۵۰ گرام (۳) گندھک آملہ سار ۵۰ گرام (۴) مرچ سیاہ ۵۰ گرام (۵) نمک سیاہ ۵۰ گرام (۶) اجوائن دیسی ۵۰ گرام

(۷) بابچی ۵۰ گرام (۸) سونف ۵۰ گرام (۹) نوشادر ۵۰ گرام۔ (۱۰) پپلا مول ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویات کو صاف کر کے سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک :......۱ تا ۳ گرام صبح دوپہر شام کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد :...... یہ نسخہ تمام سوداوی امراض کے لیے لاجواب ہے۔ جسم سے خشکی ریاح اور تیزابیت کا خاتمہ کردیتا ہے۔ تبخیر معدہ، گیس ٹربل، بواسیر خونی و بادی، سوداوی جلدی امراض، جسم میں حرارت کی کمی وغیرہ تمام سوداوی امراض کے لیے لاجواب دوا ہے۔

(۲) حب زرنیخ (سوداوی مریضوں کے لیے):

هوالشافی:......(۱) ہڑتال ورقیہ عمدہ ۱ تولہ (۲) گندھک آملہ سار ۵ تولہ (۳) سونٹھ ۵ تولہ (۴) فلفل سیاہ ۵ تولہ (۵) گوند کیکر ۲ تولہ۔

ترکیب تیاری: ......سب سے پہلے ہڑتال ورقیہ اور گندھک آملہ سار کو ایک دو گھنٹہ کھرل کر لیں کہ یکجان ہو جائیں پھر دوسری ادویات باریک پیس کر ملا کر خوب کوٹیں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

خوراک:......۱ تا ۲ گولی دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: ...... یہ دوا تمام سوداوی یعنی ریاحی اور تیزابیت کے امراض کے لیے بے مثال دوا ہے، اس کے استعمال سے معمولی امراض سے لے کر ٹی بی، دمہ، بواسیر، کینسر، ٹانسلز، ریاحی دردیں وغیرہ کا خاتمہ ہو جاتا ہے اس کو دوسری ہم مزاج ادویات کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(۳) قرص ملین (سوداوی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی: ......(۱) ریوند عصارہ ا تولہ (۲) سونٹھ ا تولہ (۳) سناء مکی ا تولہ (۴) مرچ سیاہ ا تولہ (۵) افتیمون ا تولہ۔

تمام ادویات کا سفوف بنالیں اور گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔

خوراک: ...... ا تا ۲ گولی دن میں تین بار۔ یا ۲ گولی رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد: ...... تمام سوداوی امراض میں قبض اور سودا کو خارج کرنے کے لیے لاجواب دوا ہے اگر اتنی مقدار سے پاخانے زیادہ آئیں تو دوا کی مقدار کم کرلیں اور اگر اتنی مقدار سے قبض کشائی نہ ہو تو دوا کی مقدار بڑھا لیں، جلاب لینے کے لیے مقدار مریض کی جسمانی حالت کے پیش نظر زیادہ دینی پڑے گی، قبض بواسیر اور تمام سوداوی امراض کے لیے بہترین دوا ہے۔

(۴) سفوف ہاضم (سوداوی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی: ......(۱) اجوائن دیسی ۵ تولہ (۲) سوئے ۵ تولہ (۳) پودینہ ۵ تولہ (۴) سونٹھ ۵ تولہ (۵) نمک سیاہ ۵ تولہ (۶) نوشادر ۵ تولہ (۷) مرچ سیاہ ۵ تولہ (۸) کچور ۵ تولہ (۹) میٹھا سوڈا ۵ تولہ (۱۰) ست پودینہ ۱۰ گرام۔ تمام ادویات کا سفوف بنالیں۔

خوراک: ...... ا تا ۳ ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ کھلائیں، تمام سوداوی اور ریاحی امراض کے دوران خرابی ہضم کے لیے یہ لاجواب دوا ہے اس کے علاوہ پیٹ درد، تبخیر معدہ ریاحی، درد گردہ، اپنڈے سائیٹس اور قبض بواسیر وغیرہ

کے لیے بے مثال دوا ہے، فوری اثر لاجواب ہاضم ہے۔

انسانی جسم میں خلط صفراء وگرمی کی زیادتی کی وجہ سے پیدا ہونے والے امراض کے لیے مجربات:

(۱) سفوف صندل (صفراوی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی :......صندل سفید ۵۰ گرام (۲) گل سرخ ایرانی ۵۰ گرام (۳) تخم کاسنی ۵۰ گرام (۴) قلمی شورہ ۵۰ گرام (۵) جو کھار ۵۰ گرام (۶) کشنیز ۵۰ گرام (۷) الائچی خورد ۵۰ گرام (۸) تخم کاہو ۵۰ گرام (۹) برگ گاؤ زبان ۵۰ گرام۔ (۱۰) کوزہ مصری ۵۰ گرام۔

ترکیب تیاری:......تمام ادویات کا سفوف بنالیں۔

مقدار خوراک :......۱ تا ۳ گرام دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد :......تمام صفراوی امراض یعنی گرمی کی وجہ سے پیدا ہونے والے تمام امراض کے لیے لاجواب نسخہ ہے۔ موسم گرما کے بیشتر عوارض کی اکیلی دوا ہے۔ یہ نسخہ بہترین ٹھنڈک ہے۔ یرقان، ہاتھ پاؤں کی جلن، پیچش، گھبراہٹ، بے چینی غشی وغیرہ تمام گرم امراض کے لیے بے حد مؤثر دوا ہے۔ گرمی کی وجہ سے ہونے والی ہر مرض کی بے خطا دوا ہے۔

(۲) حب شفاء (صفراوی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی :......(۱) چھوٹی چندن ۵ تولہ (۲) اجوائن خراسانی ۵ تولہ (۳) خشخاش ۵ تولہ (۴) سورنجاں شیریں ۵ تولہ (۵) صندل سفید ۵ تولہ (۶) گوند کیکر ۵ تولہ (۷) تخم کاہو ۵ تولہ۔

تمام ادویات کا سفوف بنالیں اور اگر گولی بنانی ہو تو تھوڑا سا پانی ملا کر اچھی طرح کٹائی کر کے کابلی چنے کے برابر گولیاں بنالیں اور اگر کیپسول بھرنے ہوں تو ۵۰۰ ملی گرام کے ٹھونک کر کیپسول بھرلیں۔

خوراک:...... ا تا ۲ گولی یا کیپسول دن میں تین بار کھانے کے بعد دیں۔

فوائد: ...... یہ دوا تمام گرم اور صفراوی امراض کے لیے لاجواب دوا ہے، بالخصوص گرمی کی وجہ سے ہائی بلڈ پریشر کے بڑھنے کے لیے موثر ترین دوا ہے اس کے علاوہ صفراوی دردوں کے لیے بھی موثر خوب ہے، اس کو ہمیشہ پہلے ا گولی یا کیپسول استعمال کرنا چاہیے اگر مرض کنٹرول نہ ہو تو پھر مقدار بڑھالیں کیونکہ تیز اور فوری اثر دوا ہے اس لیے اس کو زیادہ مقدار میں فوراً استعمال نہ کریں بلکہ آہستہ آہستہ مقدار خوراک میں ضرورت کے تحت اضافہ کرلیں۔ تمام صفراوی اور گرم امراض کے لیے مجرب دوا ہے۔

(۳۳) ملین (صفراوی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی:...... (۱) سقمونیا ا تولہ (۲) کالا دانہ ا تولہ (۳) گل سرخ ایرانی ۲ تولہ (۴) تخم کاسنی ۲ تولہ (۵) زیرہ سفید ۲ تولہ (۶) گوند کیکر ۲ تولہ۔

تمام ادویات کا سفوف بنالیں اور تھوڑا سا پانی ملا کر اچھی طرح کٹائی کر کے چنے برابر گولیاں بنالیں اگر کیپسول بھرنے ہوں تو ۵۰۰ ملی گرام کے کیپسول بھرلیں۔

خوراک:...... ا تا ۲ گولی یا ا تا ۲ کیپسول دن میں تین بار کھانے کے بعد دیں اور یا صرف رات کو ۲ گولی یا کیپسول نیم گرم پانی یا دودھ کے ساتھ دیں۔

فوائد:...... تمام صفراوی مریضوں کی قبض کے لیے یا جسم سے صفراء کو خارج

کرنے کے لیے یہ لاجواب دوا ہے، اس کی مقدار بھی مریضوں کی جسمانی حالت کے مطابق کم یا زیادہ کی جا سکتی ہے۔ اگر اتنی مقدار سے اسہال زیادہ آئیں تو دوا کی مقدار کم کر لیں اور اگر قبض کشائی نہ ہو تو دوا کی مقدار زیادہ کر لیں یہ دوا جسم سے صفراء و گرمی کو خارج کرنے کے لیے لاجواب دوا ہے کم مقدار میں ملین یعنی قبض کشا ہے اور زیادہ مقدار میں مسہلی یعنی جلاب آور ہے۔

(۴) سفوف ہاضم (صفراوی مریضوں کے لیے):

ھوالشافی:......میٹھا سوڈا ۲۵۰ گرام (۲) زیرہ سفید ۲۵۰ گرام (۳) سونف ۲۵۰ گرام (۴) تخم کاسنی ۲۵۰ گرام (۵) گل نیلوفر ۱۲۰ گرام (۶) گل سرخ ایرانی ۱۲۰ گرام (۷) دھنیا خشک ۶۰ گرام (۸) الائچی سبز ۶۰ گرام (۹) جوکھار ۶۰ گرام (۱۰) قلمی شورہ ۶۰ گرام (۱۱) دانہ الائچی کلاں ۶۰ گرام۔ تمام ادویات کا سفوف بنا لیں۔

خوراک:......۳ تا ۶ ماشہ دن میں تین بار کھانے کے بعد پانی کے ساتھ دیں۔

فوائد:......تمام صفراوی یعنی گرم امراض کے لیے مجرب ترین دوا ہے، اس کو دوسری ادویات کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کروایا جا سکتا ہے اور اکیلی بھی یہ دوا بھروسہ کی دوا ہے، صفراوی مریضوں کے معدہ کے امراض کے ساتھ ساتھ دوسرے عوارضات کا بھی خاتمہ کر دیتی ہے، یرقان، یرقانی اثرات، ہاتھ پاؤں کی جلن، گھبراہٹ، پیچش وغیرہ تمام صفراوی امراض اور موسم گرما میں گرمی کی زیادتی سے پیدا ہونے والے تمام امراض کے لیے بھروسہ کے ساتھ استعمال کی جاتی ہے۔

آخری بات

الحمد للہ بفضلہٖ خدا میں نے اپنی پوری کوشش سے یہ طب کا پہلا قاعدہ تحریر کیا ہے، مجھے قوی امید ہے کہ اس کو پڑھنے سے طب کے طالب علموں اور شائقین طب کو علم طب سمجھنے اور سیکھنے میں بے حد مدد ملے گی۔ اس مقصد کے لیے اس قاعدہ کو بغور اور بار بار پڑھیں۔ ایسے طبیب حضرات جو کہ طبیہ کالجز سے فارغ التحصیل ہونے کے باوجود علاج معالجہ کر رہے ہیں اور ان کو مزاج شناسی کے فن سے آگاہی نہیں وہ بھی اس قاعدہ سے رہنمائی حاصل کر کے مزاج شناسی کے فن کو جو کہ موجودہ دور میں بہت ہی نُدرت اختیار کر گیا ہے اور علاج معالجہ صرف مجربات کی حد تک رہ گیا ہے بھی مزاج شناسی، اخلاط کی کمی بیشی سے آگاہ ہوسکیں گے۔

یہ چونکہ طب کا پہلا قاعدہ ہے اور میں نے ایسے تحریر کیا ہے کہ طب کا طالب علم بغیر کسی مشکل کے طب کو سیکھ اور سمجھ سکے اس کو اچھی طرح سمجھنے کے بعد پھر دوسری طبی کتب کا مطالعہ کریں گے تو بفضلہٖ تعالیٰ علم طب میں مہارت پیدا ہوجائے گی۔

اس قاعدہ کو پڑھنے کے بعد میری تحریر کردہ کتاب گائیڈ قانون مفرد اعضاء اور دوسری کتب کا مطالعہ کریں۔ ان شاء اللہ تمام رموز و نکات کا علم ہو جائے گا، اس کے علاوہ اس قاعدہ میں میں نے طب کے مجرب نسخے بھی اخلاط اور مزاج کے تحت درج کر دیئے ہیں یہ مختصر مگر لاجواب اور یقینی مجربات ہیں، ان سے فائدہ اٹھائیں۔ یہ قاعدہ میں نے اس ترتیب سے لکھا ہے کہ طب قدیم یعنی طب یونانی اور تجدید طب یعنی قانون مفرد اعضاء ہر دو طریقہ ہائے علاج کو سمجھنے اور سیکھنے والے یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

گو کہ میں نے یہ قاعدہ انتہائی آسان پیرائے میں لکھا ہے لیکن اگر اس کے باوجود بھی کسی طالب علم یا طبیب کو کوئی بات سمجھ نہ آئے تو وہ پہلے وقت لے کر میرے پاس آسکتا ہے، میں ان شاء اللہ اپنی بساط کے مطابق مکمل رہنمائی کروں گا۔

حکیم شہباز حسین اعوان کمآئی سوہدروی
شاگرد رشید
حکیم محمد یٰسین دنیا پوری رحمۃ اللہ علیہ

Mob: 0300-6264360

تعارف

حکیم شہباز حسین اعوان کمآئی سوہدروی کا شمار پاکستان کے معروف طبیبوں میں ہوتا ہے۔آپ اُستاذُالحکماء حکیم محمد یٰسین دُنیا پوریؒ مصنف طبی کتب کثیرہ کے شاگرد رشید ہیں۔آپ ملک بھر میں شہرت رکھتے ہیں اور پشاور سے لے کر کراچی تک لوگ علاج معالجہ کے لئے آپ کے پاس سوہدرہ آتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپ کو علم طب میں مہارت کے ساتھ ساتھ دستِ شفاء سے بھی نوازا ہے۔آپ دُکھی انسانیت کی خدمت کے ساتھ ساتھ صدقہ جاریہ کے طور پر اپنے تجربات ومشاہدات سے دوسرے طبیب بھائیوں کو آگاہ کرنے کے لیے طبی کتب بھی لکھ رہے ہیں۔آپ کی لکھی ہوئی طبی کتب نے ملک بھر میں مقبولیت حاصل کی ہے اوران کے کئی ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ادارہ مطبوعات سلیمانی آپ کی لکھی ہوئی کتب شائع کر رہا ہے۔جو کہ درج ذیل ہیں۔

- گائیڈ قانون مفرد اعضاء مع شاہکار مجربات
- چوٹی کے مجربات اوّل ودوم
- بیاضِ شہباز
- مردوں کی بیماریاں اور اُن کا علاج
- رہنمائے مطب
- سحر قانون مفرد اعضاء
- ہیپاٹائٹس (کالا یرقان) B.C کے مجربات
- 100 مجرب نسخے
- مجربات شہباز
- شوگر کے مجرب نسخے
- حجامہ سُنّت بھی علاج بھی
- مجربات معجز نما

ادارہ مطبوعات سُلیمانی
رحمان مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور • فون: 042-37232788
042-37361408 E-mail: sulemani@gmail.com
www.sulemani.com.pk, facebook.com/sulemani5